وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ

اور اگر	یہ کہ ہم	ہم نازل کرتے	ان کی طرف	فرشتے	اور وہ بولتے ان سے	مردے	اور ہم جمع کرتے	ان پر

اور اگر ہم ان پر فرشتے بھی اُتار دیتے اور مُردے بھی ان سے باتیں کرتے اور ہم ساری چیزیں ان کے

كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْٓا اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ وَلٰكِنَّ

ہر	شے	سامنے	نہ	وہ تھے	کہ وہ ایمان لاتے	مگر	یہ کہ	وہ چاہتا	اللہ	اور لیکن

سامنے لا کھڑی کرتے تو بھی وہ لوگ ایمان نہ لاتے مگر یہ کہ اللہ چاہتا۔ لیکن ان

اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ﴿111﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ

اکثر ان کے	وہ جہالت سے کام لیتے ہیں	اور اسی طرح	ہم نے بنائے	کے لیے ہر	نبی	دشمن	شیطان

میں سے اکثر لوگ نادانی کی باتیں کرتے ہیں۔ اور اسی طرح ہم نے شریر انسانوں اور جنوں کو ہر نبی

الْاِنْسِ وَالْجِنِّ يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوْرًا ؕ

انسانوں سے	اور جنوں سے	وہ وسوسہ ڈالتے ہیں	بعض ان کے	طرف	بعض کے	چکنی چپڑی	بات	دھوکا دے کر

کا دشمن بنایا۔ جو ایک دوسرے کو دھوکا دینے کے لیے پُر فریب باتیں سکھاتے ہیں۔

وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿112﴾ وَلِتَصْغٰٓى

اور اگر	وہ چاہتا	آپ کا رب	نہ	وہ کرتے اس کو	پس چھوڑ ان کو	اور جو	وہ گھڑتے ہیں	اور تا کہ وہ مائل ہوں

اے نبی ﷺ! اگر آپ ﷺ کا رب چاہتا تو وہ ایسا نہ کرسکتے۔ لہٰذا آپ ﷺ ان کو چھوڑ دیں کہ وہ جھوٹ باندھتے رہیں۔ اور ایسا اس

اِلَيْهِ اَفْـِٕدَةُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوْا مَا

اس کی طرف	دل	ان کے جو	نہیں	وہ ایمان لاتے	آخرت پر	اور تا کہ وہ پسند کریں اس کو	اور تا کہ وہ کر لیں	جو

لیے ہے تا کہ اس کی طرف ان لوگوں کے دل مائل ہوں جو آخرت پر یقین نہیں رکھتے اور تا کہ وہ اسے پسند کریں اور جو بری

هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ ﴿113﴾ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا وَّهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ

وہ	وہ کرنے والے ہیں	کیا پھر سوائے	اللہ کے	میں چاہوں	منصف	جب کہ وہ	جو	اس نے اتاری

کمائی انہیں کرنی ہے وہ کرلیں۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے پوچھیں ''کیا تم چاہتے ہو میں اللہ کے سوا کسی اور کو منصف بناؤں جبکہ

اِلَيْكُمُ الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ؕ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ

تمہاری طرف	کتاب	واضح	اور جو لوگ	ہم نے دی ان کو	کتاب	وہ جانتے ہیں	کہ وہ

اس نے تمہاری طرف واضح کتاب نازل کردی اور اے نبی ﷺ! ہم نے جن لوگوں کو آپ ﷺ سے پہلے کتاب دی وہ جانتے ہیں

مُنَزَّلٌ مِّنۡ رَّبِّكَ بِالۡحَقِّ فَلَا تَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡمُمۡتَرِيۡنَ ﴿114﴾ وَتَمَّتۡ

نازل شدہ ہے	طرف سے	تمہارے رب کی	حق کے ساتھ	پس نہ	آپ ہو جائیں	سے	شک کرنے والوں	اور وہ پوری ہوئی

کہ یہ قرآن واقعی آپ ﷺ کے رب کی طرف سے نازل ہوا ہے۔اس لیے آپ ﷺ اس بارے میں شک کرنے والوں میں سے

كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدۡقًا وَّعَدۡلًا ؕ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَهُوَ السَّمِيۡعُ

بات	آپ کے رب کی	سچائی میں	اور انصاف میں	نہیں	بدلنے والا	اس کی باتوں کو	اور وہ	خوب سننے والا

نہ بنیں۔ یاد رکھو! تمہارے رب کی بات پوری سچی اور صحیح انصاف کی ہے۔کوئی اس کی بات بدل نہیں سکتا اور وہ سننے والا

الۡعَلِيۡمُ ﴿115﴾ وَاِنۡ تُطِعۡ اَكۡثَرَ مَنۡ فِى الۡاَرۡضِ يُضِلُّوۡكَ عَنۡ سَبِيۡلِ

خوب علم والا	اور اگر	آپ کہا مانیں	اکثر کا	جو	میں	زمین	وہ گمراہ کریں گے آپ کو	سے	راستے

جاننے والا ہے۔ اور اے نبی ﷺ! اگر آپ ﷺ لوگوں کی اکثریت کے کہنے پر چلیں گے تو وہ آپ ﷺ کو بھی اللہ کے راستے سے

اللّٰهِ ؕ اِنۡ يَّتَّبِعُوۡنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنۡ هُمۡ اِلَّا يَخۡرُصُوۡنَ ﴿116﴾ اِنَّ رَبَّكَ

اللہ کے	کیوں کہ نہیں	وہ پیروی کرتے	مگر	گمان کی	اور نہیں	وہ	مگر	وہ اٹکل دوڑاتے	بے شک	آپ کا رب

بھٹکا دیں گے۔ وہ محض گمان کی پیروی کرتے اور قیاس آرائیاں کرتے ہیں۔ بے شک آپ ﷺ کا رب انہیں

هُوَ اَعۡلَمُ مَنۡ يَّضِلُّ عَنۡ سَبِيۡلِهٖ ۚ وَهُوَ اَعۡلَمُ بِالۡمُهۡتَدِيۡنَ ﴿117﴾ فَكُلُوۡا

وہی	وہ خوب جانتا ہے	کون	وہ بھٹکتا ہے	سے	اس کی راہ	اور وہ	خوب جانتا ہے	ہدایت پانے والوں کو	پس تم کھاؤ

خوب جانتا ہے جو اُس کے راستے سے بھٹکے ہوئے ہیں اور وہ انہیں بھی جانتا ہے جو راہِ راست پر ہیں۔ اے مسلمانو! جس

مِمَّا ذُكِرَ اسۡمُ اللّٰهِ عَلَيۡهِ اِنۡ كُنۡتُمۡ بِاٰيٰتِهٖ مُؤۡمِنِيۡنَ ﴿118﴾ وَمَا

اس (جانور) میں سے جو	وہ یاد کیا جائے	نام	اللہ کا	جس پر	اگر	تم ہو	اس کی آیتوں پر	ایمان رکھتے	اور کیا ہے

جانور پر ذبح کے وقت اللہ کا نام لیا گیا ہو تم اسے کھالیا کرو اگر تم اللہ کی آیتوں پر یقین رکھتے ہو۔ اور تم اُن

لَـكُمۡ اَلَّا تَاۡكُلُوۡا مِمَّا ذُكِرَ اسۡمُ اللّٰهِ عَلَيۡهِ وَقَدۡ فَصَّلَ لَـكُمۡ

تم کو	کہ نہیں	تم کھاتے	اس سے جو	وہ یاد کیا گیا	نام	اللہ کا	اس پر	اور بے شک	اس نے بیان کیا	تمہارے لیے

جانوروں کا گوشت کیوں نہ کھاؤ جن پر ذبح کے وقت اللہ کا نام لیا گیا ہو؟ حالاں کہ اللہ نے وہ چیزیں کھول کر بیان کر دیں

مَّا حَرَّمَ عَلَيۡكُمۡ اِلَّا مَا اضۡطُرِرۡتُمۡ اِلَيۡهِ ؕ وَاِنَّ كَثِيۡرًا لَّيُضِلُّوۡنَ

جو	اس نے حرام کیا	تم پر	مگر	جو	تم مجبور ہو جاؤ	اس کی طرف	اور بے شک	بہت لوگ	وہ ضرور گمراہ کرتے ہیں

جو تمہارے لئے حرام کی گئیں البتہ ان کو مجبوری کی حالت میں کھا سکتے ہو۔ بہت سے لوگ ایسے ہیں جو بغیر علم کے محض

بِاَهْوَآئِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ ﴿119﴾ وَذَرُوْا

اپنی خواہشوں سے	بغیر	علم کے	بے شک	آپ کا رب	وہی	وہ خوب جانتا ہے	حد سے بڑھنے والوں کو	اور تم چھوڑ دو

اپنے خواہشات کی بنا پر دوسروں کو گمراہ کرتے ہیں۔ اے نبی ﷺ! بے شک آپ ﷺ کا رب ان لوگوں کو خوب جانتا ہے جو حد سے نکل

ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا

ظاہر	گناہ کا	اور باطن اس کا	بے شک	جو لوگ	وہ کماتے ہیں	گناہ	جلد وہ بدلہ پائیں گے	اس کا جو

جانے والے ہیں۔ لوگو! تم ظاہری اور پوشیدہ گناہوں سے بچو بے شک جو لوگ گناہ کما رہے ہیں انہیں جلد اپنے کیے کا

كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ﴿120﴾ وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ

وہ تھے	وہ کرتے	اور نہ	تم کھاؤ	اس (جانور) میں سے جو	نہیں	وہ یاد کیا گیا	نام	اللہ کا	اس پر

بدلہ مل جائے گا۔ اور تم اس حلال جانور کا گوشت بھی نہ کھاؤ جس پر ذبح کے وقت اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو

وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ ؕ وَاِنَّ الشَّيٰطِيْنَ لَيُوْحُوْنَ اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ ۚ

اور بے شک وہ	ضرور گناہ ہے	اور بے شک	شیطان	وہ ضرور وسوسہ ڈالتے ہیں	طرف	اپنے دوستوں کے	تا کہ وہ جھگڑا کریں تم سے	

ورنہ یہ نافرمانی ہوگی۔ اور اے مسلمانو! یقیناً شیاطین اپنے ساتھیوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتے ہیں تا کہ پھر وہ دین کے بارے میں تم

14 ع 11 1 وَاِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ ﴿121﴾ ع اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ

اور اگر	تم نے کہا مانا ان کا	بے شک تم	ضرور مشرک ہو گے	کیا جو	وہ تھا	بے جان	پھر ہم نے زندہ کیا اس کو

سے جھگڑا کریں۔ اگر تم ان کا کہا مانو گے تو تم بھی مشرک ہو جاؤ گے۔ دیکھو! کیا ایک شخص جو مُردہ تھا۔ اسے ہم نے زندگی دی

وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِي الظُّلُمٰتِ

اور ہم نے کی	اس کے لیے	روشنی	وہ چلتا ہے	اس کے ساتھ	لوگوں میں	جیسے جو	حالت اس کی	میں	اندھیروں

اور ایسا نورِ ایمان عطا کیا جس کے اُجالے میں وہ ہدایت پا کر لوگوں میں چلتا پھرتا ہے۔ کیا وہ اُس آدمی کی طرح ہو سکتا ہے جو کفر اور

لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿122﴾

نہیں ہے	نکلنے والا	ان سے	اسی طرح	وہ آراستہ کیا گیا	کافروں کے لیے	جو کچھ	وہ تھے	وہ کرتے

گمراہی کے اندھیروں میں پڑا ہو اور اُس سے نکل نہ سکتا ہو۔ بات یہ ہے کہ کافروں کی نظر میں اُن کے اعمال خوش نما بنا دیے گئے

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا ؕ

اور اسی طرح	ہم نے بنائے	میں	ہر	بستی	بڑے لوگوں کو	مجرم اس کے	تا کہ وہ مکر کریں	اس میں

ہیں۔ اور دیکھو! اس طرح ہم نے ہر بستی میں گناہ گاروں کے سردار بنا دیے تا کہ وہ حیلے بازیاں کریں حالاں کہ وہ جو حیلہ کرتے ہیں

وَمَا يَمْكُرُوْنَ اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿123﴾ وَاِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا

اور نہیں وہ مکر کرتے	مگر	اپنی جانوں پر	اور نہیں	وہ سمجھتے	اور جب	وہ آتی ہے ان کے پاس	نشانی	وہ کہتے ہیں

اپنے ہی خلاف کرتے ہیں مگر وہ نہیں سمجھتے۔ اور جب ان کے پاس کوئی نشانی آتی ہے تو وہ کہتے ہیں

لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ مَآ اُوْتِىَ رُسُلُ اللّٰهِ ؔ اَللّٰهُ اَعْلَمُ

وقف لازم
وقف منزل

ہرگز نہیں	ہم ایمان لائیں گے	یہاں تک کہ	ہمیں دیا جائے	جیسے	جو	وہ دیا گیا	رسولوں کو	اللہ کے	اللہ	وہ خوب جانتا ہے

”ہم ہرگز نہیں مانیں گے جب تک ہمیں وہی کچھ نہ دیا جائے جو اللہ کے رسولوں کو عطا ہوا۔“ حالاں کہ اللہ بہتر

حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ

جس جگہ	وہ رکھے	رسالت اپنی	عنقریب وہ پہنچے گی	جو	انہوں نے جرم کیا	ذلت	طرف سے	اللہ کی

جانتا ہے وہ اپنی رسالت کس کو عطا کرے! وہ وقت ضرور آئے گا جب مجرموں کو اللہ کے ہاں ذلت ملے گی اور وہ سخت

وَعَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ ﴿124﴾ فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ

اور عذاب	سخت	اس پر جو	وہ تھے	وہ مکر کرتے	پس جس کو	وہ چاہتا ہے	اللہ	کہ	وہ ہدایت دے اس کو

عذاب سے دوچار ہوں گے اس وجہ سے کہ وہ مکر کرتے تھے۔ اللہ جسے ہدایت دینا چاہتا ہے اُس کا سینہ

يَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ۚ وَمَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ صَدْرَهٗ

وہ کھول دیتا ہے	سینہ اس کا	اسلام کے لیے	اور جس کو	وہ چاہے	کہ	وہ گمراہ کرے اس کو	وہ کر دیتا ہے	سینہ اس کا

اسلام کے لیے کھول دیتا ہے اور وہ جسے گمراہ کرنا چاہتا ہے اُس کے سینے کو بالکل تنگ کر

ضَيِّقًا حَرَجًا كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِى السَّمَآءِ ؕ كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ

تنگ	بند	گویا کہ	وہ چڑھتا ہے	آسمان میں	اسی طرح	وہ ڈالتا ہے	اللہ	گندگی

دیتا ہے جیسے وہ آسمان پر چڑھ رہا ہو۔ اس طرح اُن لوگوں پر اللہ کی پھٹکار ہوتی ہے

عَلَى الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿125﴾ وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ؕ قَدْ فَصَّلْنَا

پر	ان جو	نہیں	وہ ایمان لاتے	اور یہ ہے	راستہ	تیرے رب کا	سیدھا	بے شک	ہم نے بیان کیں

جو ایمان نہیں لاتے۔ اور یہ اسلام تمہارے رب کا سیدھا راستہ ہے۔ بے شک ہم نے اُن لوگوں کے لیے اپنی آیتیں واضح طور پر

الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿126﴾ لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ

آیتیں	لوگوں کے لیے	وہ نصیحت حاصل کریں	ان کے لیے ہے	گھر	سلامتی کا	پاس	ان کے رب کے	اور وہ

بیان کردی ہیں جو نصیحت حاصل کرتے ہیں۔ اُنہی کے لیے اُن کے رب کے ہاں سلامتی کا گھر ہے

وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿127﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ۚ يٰمَعْشَرَ

وہ دوست ہے ان کا	اس وجہ سے جو	وہ تھے	وہ کام کرتے	اور جس دن	وہ ان کو جمع کرے گا	سب کو	اے گروہ

اور اللہ اُن کے نیک اعمال کی وجہ سے اُن کا کارساز ہے۔ اور جس دن اللہ سب کو جمع کرے گا تو فرمائے گا ''اے جنوں

الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ ۚ وَقَالَ اَوْلِيٰٓؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ

جنوں کے	بے شک	تم نے بہت زیادہ (گمراہ) کیے تھے	سے	انسانوں	اور وہ کہیں گے	دوست ان کے	سے	انسانوں

کے گروہ! تم نے انسانوں کی بڑی تعداد کو گمراہ کر کے اپنے ساتھ ملا لیا۔'' پھر جو لوگ دنیا میں جنوں کے ساتھی بنے ہوئے تھے وہ

رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَّبَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِيْٓ اَجَّلْتَ لَنَا ۭ

اے ہمارے رب	اس نے فائدہ اٹھایا	ہمارے بعض نے	بعض سے	اور ہم پہنچے	اپنے وعدے پر	جو	تو نے مقرر کیا	ہمارے لیے

اعتراف کریں گے کہ ''اے ہمارے رب! ہم نے ایک دوسرے کو اپنا آلہ کار بنایا۔ پھر ہم نے اپنی مدت پوری کر لی جو تو نے

قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اِلَّا مَا شَاۗءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّ رَبَّكَ

وہ فرمائے گا	آگ ہے	ٹھکانا تمہارا	ہمیشہ رہو گے	اس میں	مگر	جو	وہ چاہے	اللہ	بے شک	آپ کا رب ہے

ہمارے لیے مقرر کی تھی۔'' اللہ فرمائے گا ''اب تمہارا ٹھکانا آگ ہے۔ اس میں تم ہمیشہ رہو گے جب تک اللہ چاہے۔ بے شک

حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿128﴾ وَكَذٰلِكَ نُوَلِّيْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًۢا بِمَا كَانُوْا

بڑی حکمت والا	خوب علم والا	اور اسی طرح	ہم مسلط کرتے ہیں	بعض	ظالموں کو	بعض پر	اس وجہ سے جو	وہ تھے

تمہارا رب حکمت والا علم والا ہے۔ اسی طرح ظالموں کو ہم اُن کے برے اعمال کی وجہ سے ایک دوسرے کے ساتھ ملا دیں گے۔

15 ع 8 2
يَكْسِبُوْنَ ﴿129﴾ ۧ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ

وہ کماتے	اے گروہ	جنات کے	اور انسانوں کے	کیا نہیں	وہ آئے تمہارے پاس	رسول	تم میں سے

اُس دن ہم پوچھیں گے ''اے جنوں اور انسانوں کے گروہ! کیا تمہارے پاس تمہیں میں سے ہمارے رسول نہیں آئے تھے جو تمہیں

يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَاۗءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۭ قَالُوْا

وہ بیان کرتے	تم پر	میری آیتیں	اور وہ ڈراتے تمہیں	ملاقات	تمہارے دن	اس کی	وہ کہیں گے

میری آیتیں سناتے اور تمہیں اِس دن کے پیش آنے سے ڈراتے تھے۔'' وہ کہیں گے

شَهِدْنَا عَلٰٓي اَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُوْا عَلٰٓي

ہم نے گواہی دی	پر	اپنی جانوں	اور اس نے دھوکا دیا ان کو	زندگی	دنیا کی نے	اور انہوں نے گواہی دی	خلاف

''جی ہاں'' ہم خود اپنے خلاف گواہ ہیں''۔ حقیقت یہ ہے کہ انہیں دنیا کی زندگی نے دھوکے میں رکھا اور وہ اپنے خلاف گواہی

أَنفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُوا كَافِرِينَ ﴿١٣٠﴾ ذَٰلِكَ أَن لَّمْ يَكُن رَّبُّكَ مُهْلِكَ

اپنے آپ کے	کہ وہ	وہ تھے	کافر	یہ	اس لیے کہ	نہیں	وہ ہے	آپ کا رب	ہلاک کرنے والا

دیں گے کہ وہ واقعی کافر تھے۔ اس سے ظاہر ہوا کہ تمہارا رب ایسی بستیوں کو اُن کے ظلم پر

الْقُرَىٰ بِظُلْمٍ وَأَهْلُهَا غَافِلُونَ ﴿١٣١﴾ وَلِكُلٍّ دَرَجَاتٌ مِّمَّا عَمِلُوا ۚ

بستیوں کو	ظلم پر	جب کہ رہنے والے ان کے	غافل ہوں	اور سب کے لیے	درجے ہیں	اس سے جو	انہوں نے کام کیے

ہلاک کرنے والا نہیں جہاں کے لوگ دعوتِ حق سے بے خبر ہوں۔ اعمال کے لحاظ سے ہر شخص کا الگ الگ درجہ ہے۔ تمہارا

وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ﴿١٣٢﴾ وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ۚ إِن يَشَأْ

اور نہیں آپ کا رب	بے خبر	اس سے جو	وہ کرتے ہیں	اور آپ کا رب	بے نیاز ہے	رحمت والا ہے	اگر	وہ چاہے

رب لوگوں کے اعمال سے بے خبر نہیں۔ وہ بڑا بے نیاز بڑی رحمت والا ہے۔ اگر وہ چاہے تم سب

يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِن بَعْدِكُم مَّا يَشَاءُ كَمَا أَنشَأَكُم مِّن

وہ لے جائے تمہیں	اور وہ جانشین بنائے	سے	تمہارے بعد	جس کو	وہ چاہے	جیسے	اس نے پیدا کیا تمہیں	سے

کو اُٹھا لے اور تمہارے بعد جس کو چاہے تمہاری جگہ لے آئے جس طرح اُس نے تمہیں دوسروں کی نسل

ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ آخَرِينَ ﴿١٣٣﴾ إِنَّ مَا تُوعَدُونَ لَآتٍ ۖ وَمَا أَنتُم

اولاد	قوم	دوسری	بے شک	جو	تم سے وعدہ کیا جاتا ہے	ضرور آنے والا ہے	اور نہیں	تم

سے پیدا کیا۔ لوگو! جس قیامت کے آنے کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ آ کر رہے گی اور تم ہمارے قابو سے باہر

بِمُعْجِزِينَ ﴿١٣٤﴾ قُلْ يَا قَوْمِ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ ۖ فَسَوْفَ

عاجز کرنے والے	کہہ دیجیے	اے میری قوم	تم کام کرو	پر	جگہ اپنی	بے شک میں	کام کرتا ہوں	پس عنقریب

نہیں جاسکتے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہیں ”لوگو! تم اپنے طریقے پر چلو، میں اپنے طریقے پر چلتا ہوں۔ تمہیں جلد معلوم

تَعْلَمُونَ مَن تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۗ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿١٣٥﴾

تم جان لوگے	کون	وہ ہے	اس کے لیے ہے	انجام	آخرت کے گھر کا	بے شک وہ	نہیں	وہ فلاح پائیں گے	ظالم

ہو جائے گا کہ کامیابی کس کے حصے میں آتی ہے۔ بے شک ظالم کبھی فلاح نہ پائیں گے۔

وَجَعَلُوا لِلَّهِ مِمَّا ذَرَأَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْأَنْعَامِ نَصِيبًا فَقَالُوا هَٰذَا

اور بنالیا انہوں نے	اللہ کے لیے	اس سے جو	اس نے پیدا کیا ہے	سے	کھیتی	اور جانور	حصہ	پھر انہوں نے کہا	یہ ہے

اللہ نے جو کھیتی اور چوپائے پیدا کیے اُن کے بارے میں مشرکین اپنے گمان کے مطابق کہتے ہیں

لِلّٰهِ بِزَعۡمِهِمۡ وَهٰذَا لِشُرَكَآئِنَا ۚ فَمَا كَانَ لِشُرَكَآئِهِمۡ فَلَا يَصِلُ

اللہ کے لیے	اپنے گمان سے	اور یہ ہے	ہمارے شریکوں کے لیے	پھر جو	ہے	اُن کے شریکوں کے لیے	تو نہیں	وہ پہنچتا

''یہ حصہ اللہ کے لیے ہے اور یہ حصہ ہمارے شریکوں کا ہے'' پھر جو حصہ اُن کے شریکوں کا ہے وہ اللہ کو نہیں

اِلَى اللّٰهِ ۚ وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ اِلٰى شُرَكَآئِهِمۡ ؕ سَآءَ

طرف	اللہ کی	اور جو	ہے	اللہ کے لیے	تو وہ	وہ پہنچتا ہے	طرف	ان کے شریکوں کی	برا ہے

پہنچتا مگر جو حصہ اللہ کا ہے وہ اُن کے بنائے شریکوں کو پہنچ جاتا ہے۔ کیسا برا

مَا يَحۡكُمُوۡنَ ﴿١٣٦﴾ وَكَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيۡرٍ مِّنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ قَتۡلَ اَوۡلَادِهِمۡ

جو وہ فیصلہ کرتے ہیں	اور اسی طرح	اس نے خوش نما بنایا	بہتوں کے لیے	سے	مشرکین	قتل کرنا	اپنی اولاد کو

فیصلہ ہے جو یہ لوگ کرتے ہیں۔ اس طرح بہت سے مشرکوں کی نظر میں ان کے شریکوں نے اولاد کا قتل بھی خوشنما بنا رکھا ہے

شُرَكَآؤُهُمۡ لِيُرۡدُوۡهُمۡ وَلِيَلۡبِسُوۡا عَلَيۡهِمۡ دِيۡنَهُمۡ ؕ وَلَوۡ شَآءَ اللّٰهُ مَا

ان کے شریکوں نے	تاکہ وہ ہلاک کریں ان کو	اور تاکہ وہ خلط ملط کر دیں	ان پر	ان کا دین	اور اگر	وہ چاہتا	اللہ	نہ

تاکہ وہ انہیں برباد کر ڈالیں اور ان کے دین کو ان پر گڈ مڈ کر دیں۔ اگر اللہ چاہتا وہ ایسا نہ کرتے اس لیے

فَعَلُوۡهُ فَذَرۡهُمۡ وَمَا يَفۡتَرُوۡنَ ﴿١٣٧﴾ وَقَالُوۡا هٰذِهٖۤ اَنۡعَامٌ وَّحَرۡثٌ

وہ کرتے اس کو	پس آپ چھوڑ دیں ان کو	اور جو	وہ گھڑتے ہیں	اور انہوں نے کہا	یہ	جانور	اور کھیتی

تم انہیں چھوڑ دو وہ اپنی غلط کاریوں میں لگے رہیں۔ اور وہ کہتے ہیں ''فلاں چوپائے

حِجۡرٌ ۖ لَّا يَطۡعَمُهَاۤ اِلَّا مَنۡ نَّشَآءُ بِزَعۡمِهِمۡ وَاَنۡعَامٌ حُرِّمَتۡ

منع ہے	نہیں	وہ کھاتا اس کو	مگر	جسے	ہم چاہیں	اپنے گمان سے	اور جانور	وہ حرام ہیں

اور فلاں کھیتی منع ہے'' اُن کے خیال میں ''انہیں کوئی کھا نہیں سکتا مگر جس کو وہ چاہیں''۔ اور ایسے چوپائے ہیں کہ اُن

ظُهُوۡرُهَا وَاَنۡعَامٌ لَّا يَذۡكُرُوۡنَ اسۡمَ اللّٰهِ عَلَيۡهَا افۡتِرَآءً عَلَيۡهِ ؕ

پیٹھیں ان کی	اور جانور	نہیں	وہ یاد کرتے	نام	اللہ کا	ان پر	جھوٹ گھڑ کر	اس پر

کے خیال میں ان کی پیٹھ پر سوار ہونا یا بوجھ لادنا حرام ہے۔ کچھ چوپائے ایسے ہیں جنہیں ذبح کرتے وقت وہ اللہ کا نام نہیں لیتے۔

سَيَجۡزِيۡهِمۡ بِمَا كَانُوۡا يَفۡتَرُوۡنَ ﴿١٣٨﴾ وَقَالُوۡا مَا فِيۡ بُطُوۡنِ هٰذِهِ

جلد ہی وہ سزا دے گا ان کو	اس پر جو	وہ ہیں	وہ جھوٹ گھڑتے	اور وہ کہتے ہیں	جو	میں	پیٹوں	ان

یہ سب کچھ انہوں نے اللہ پر بہتان باندھا ہوا ہے۔ اللہ جلد انہیں ایسی حرکتوں کی سزا دے گا۔ اور وہ کہتے ہیں فلاں قسم کے

الْاَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلٰٓى اَزْوَاجِنَا ۚ وَاِنْ يَّكُنْ

جانوروں کے	مخصوص ہے	ہم مردوں کے لیے	اور حرام ہے	پر	ہماری عورتوں	اور اگر	وہ ہے

جانوروں کے پیٹ سے جو بچہ نکلے اگر وہ زندہ ہو تو ہمارے مردوں کے لیے حلال ہے اور عورتوں کے لیے حرام۔ اور اگر وہ

مَّيْتَةً فَهُمْ فِيْهِ شُرَكَآءُ ۭ سَيَجْزِيْهِمْ وَصْفَهُمْ ۭ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ

مردار	تو وہ ہیں	اس میں	شریک	عنقریب وہ بدلہ دے گا ان کو	ان کے کہنے کا	بے شک وہ ہے	بڑی حکمت والا

مردہ ہو تو پھر مرد اور عورت سب اسے کھا سکتے ہیں۔ اللہ جلد انہیں ان کے کیے کی سزا دے گا۔ بے شک وہ حکمت والا

عَلِيْمٌ ﴿139﴾ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْٓا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًۢا بِغَيْرِ عِلْمٍ

خوب علم والا	بے شک	اس نے گھاٹا پایا	جو	انہوں نے قتل کیا	اپنی اولاد کو	بے وقوفی سے	بغیر	علم کے

علم والا ہے ”بے شک وہ لوگ گھاٹے میں رہے جنہوں نے نادانی اور جہالت سے اپنی اولاد کو

وَّحَرَّمُوْا مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَآءً عَلَى اللّٰهِ ۭ قَدْ ضَلُّوْا وَمَا كَانُوْا

اور انہوں نے حرام کیا	جو	اس نے ان کو رزق دیا	اللہ نے	اس نے جھوٹ گھڑلیا	پر	اللہ	بے شک	وہ گمراہ ہوئے	اور نہ	وہ ہوئے

قتل کیا اور انہوں نے اللہ کے دیے ہوئے رزق کو اپنے ڈھکوسلوں سے اپنے اوپر حرام کر لیا۔ ایسے لوگ گمراہ ہو گئے

مُهْتَدِيْنَ ﴿140﴾ ۧ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ 16 ع 11 3

ہدایت پانے والے	اور وہی	جو	اس نے پیدا کیے	باغات	سہارے والے	اور بغیر	سہاروں کے

اور کبھی ہدایت نہ پا سکے۔ اور دیکھو! اُسی اللہ نے باغ پیدا کیے جن میں سے بعض کو سہارے کی ضرورت ہوتی ہے اور بعض پودوں کو نصف

وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ

اور کھجوریں	اور کھیتیاں	مختلف	پیداوار اس کی	اور زیتون	اور انار	ملتے جلتے	اور نہ

سہارے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اُسی نے کھجور کے درخت اُگائے اور کھیتیاں پیدا کیں جن کے پھل مختلف قسم کے ہوتے ہیں۔

مُتَشَابِهٍ ۭ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ڮ

ملتے جلتے	تم کھاؤ	سے	اس کے پھل	جب	وہ پھل دیں	اور تم دو	حق اس کا	دن	اس کی کٹائی کے

اس کے علاوہ زیتون اور انار پیدا کیے جو ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں اور مختلف بھی۔ جب یہ پھل

وَلَا تُسْرِفُوْا ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿141﴾ ۙ وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً

اور تم نہ فضول خرچی کرو	بے شک وہ	نہیں	وہ پسند کرتا	فضول خرچی کرنے والوں کو	اور سے	جانوروں	بوجھ اٹھانے والے

تیار ہوں تو تم ان کو کھاؤ اور فصل اُٹھاتے وقت اللہ کا حق ادا کرو۔ اور تم فضول خرچی نہ کرو کیونکہ اللہ فضول خرچی

وَّفَرْشًا ۭ كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ اِنَّهٗ

اور رینگتے ہوئے	تم کھاؤ	اس سے جو	رزق دیا تمہیں اللہ نے	اور نہ	تم پیروی کرو	قدموں کی	شیطان کے	بے شک وہ

کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اللہ نے تمہارے لیے کچھ بوجھ اٹھانے والے اور کچھ دوسرے جانور پیدا کیے۔ تم اللہ کی دی ہوئی

لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ١٤٢ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ

ہے تمہارا	دشمن	کھلا	آٹھ	قسمیں	سے	بھیڑ	دو	اور سے

روزی کھاؤ مگر شیطان کی پیروی نہ کرو کیونکہ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ اللہ نے آٹھ جانوروں کے جوڑے بنائے۔ ایک

الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ۭ قُلْ ءٰۗالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ

بکری	دو	کہہ دیجیے	کیا دونوں کو	اس نے حرام کیا	یا	دو مادہ کو	یا وہ (بچہ) کہ	لپٹے ہوئے ہیں

بھیڑ بکریوں میں سے نر اور مادہ کے دو جوڑے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان مشرکین سے پوچھیں کہ ”کیا اللہ نے بھیڑ بکریوں کے

عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ۭ نَبِّـُٔوْنِيْ بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ١٤٣

اس پر	دونوں ماداؤں کے رحم	تم بتاؤ مجھے	علم سے	اگر	تم ہو	سچے

دونوں نر حرام کئے ہیں یا دونوں مادہ یا وہ بچے جو بھیڑ اور بکری کے پیٹ میں ہوں؟ تم مجھے دلیل کے ساتھ بتاؤ اگر تم سچے ہو؟“

وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ۭ قُلْ ءٰۗالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ

اور سے	اونٹ	دو	اور سے	گائے	دو	کہہ دیجیے	کیا دو نر	اس نے حرام کئے	یا

دوسرے اونٹ اونٹنی اور بیل گائے کے دو جوڑے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے پوچھیں ”کیا اللہ نے ان جوڑوں کے دونوں

الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ۭ اَمْ كُنْتُمْ

دو مادہ	یا جو	لپٹے ہوئے ہیں	اس پر	دونوں ماداؤں کے رحم	کیا؟	تم تھے

نر حرام ٹھہرائے ہیں یا دونوں مادہ یا وہ بچے جو اونٹنی اور گائے کے پیٹ میں ہوں؟ کیا تم لوگ اس وقت موجود

شُهَدَاۗءَ اِذْ وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ بِھٰذَا ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَي

حاضر	جب	اس نے حکم دیا تم کو	اللہ نے	اس کا	پھر کون	بڑا ظالم ہے	اس سے جو	اس نے گھڑا	پر

تھے جب اللہ نے تمہیں اس کا حکم دیا! پھر اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو لوگوں کو

اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي

اللہ	جھوٹ	تاکہ وہ گمراہ کرے	لوگوں کو	بغیر	علم کے	بے شک	اللہ	نہیں	وہ ہدایت دیتا

گمراہ کرنے کے لئے بلا سوچے سمجھے اللہ پر جھوٹ بہتان باندھے! بے شک اللہ ظالموں

17 ع 4 4

الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿144﴾ قُلْ لَّآ اَجِدُ فِيْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلٰى

لوگوں	ظالم کو	کہہ دیجیے	نہیں	میں پاتا	میں	جو	وہ وحی کی گئی	میری طرف	حرام	پر

کو ہدایت نہیں دیتا۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ مشرکوں سے کہہ دیں ”مجھ پر جو وحی آئی ہے میں اس میں کوئی ایسی چیز نہیں پاتا جو کسی

طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗٓ اِلَّآ اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ

کھانے والا	وہ کھائے اسے	مگر	یہ کہ	وہ ہو	مردار	یا	خون	بہتا ہوا	یا	گوشت

کھانے والے پر حرام ہو سوائے اس کے جو مردار ہو، یا بہایا ہوا خون ہو، یا سور کا

خِنْزِيْرٍ فَاِنَّهٗ رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ

سور کا	تو بے شک وہ	ناپاک ہے	یا	گناہ	وہ ذبح کیا گیا	واسطے غیر	اللہ کے	اس کو	پھر جو	وہ مجبور ہو

گوشت ہو کیونکہ وہ ناپاک ہے ، یا نا جائز ذبیحہ ہو جس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا گیا ہو۔ لیکن جو شخص

غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿145﴾ وَعَلَى الَّذِيْنَ

نہ	چاہنے والا	اور نہ	حد سے بڑھنے والا	تو بے شک	آپ کا رب	بہت بخشنے والا	بڑا مہربان ہے	اور پر	ان جو

بھوک کے ہاتھوں مجبور ہو اور اس کا ارادہ نافرمانی کا نہ ہو اور نہ حد سے بڑھنے کا تو بے شک تمہارا رب بخشنے والا مہربان ہے“۔ اور

هَادُوْا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِيْ ظُفُرٍ ۚ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ

وہ یہودی ہوئے	ہم نے حرام کیا	ہر	ناخن والا	اور سے	گائے	اور بکری	ہم نے حرام کیں	ان پر

یہودیوں کے لئے ہم نے سارے ناخن والے جانور حرام کیے تھے۔ اس کے علاوہ گائے اور بکری کی چربی حرام کی ، سوائے اس

شُحُوْمَهُمَآ اِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَآ اَوِ الْحَوَايَآ اَوْ مَا اخْتَلَطَ

چربیاں ان کی	مگر	جو	وہ اٹھائیں	پیٹھیں ان کی	یا	انتڑیاں	یا	جو	وہ ملا ہو

چربی کے جو ان کی پیٹھ یا انتڑیوں پر لگی ہو یا کسی ہڈی کے ساتھ ملی

بِعَظْمٍ ؕ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِبَغْيِهِمْ ۖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿146﴾ فَاِنْ كَذَّبُوْكَ

ہڈی کے ساتھ	یہ	ہم نے سزا دی ان کو	ان کی سرکشی کی	اور بے شک ہم	ضرور سچے ہیں	پھر اگر	وہ جھٹلائیں آپ کو

ہوئی ہو۔ یہ ہم نے انہیں سزا دی ان کی سرکشی پر اور ہم اپنے بیان میں بالکل سچے ہیں۔ اے نبی ﷺ! اگر اس کے بعد بھی یہ لوگ

فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ

کہہ دیجیے	رب تمہارا ہے	والا	رحمت	وسیع	اور نہیں	وہ پھیرا جاتا	عذاب اس کا	سے	لوگوں

آپ ﷺ کو جھٹلائیں تو آپ ﷺ کہہ دیں ”اگرچہ تمہارا رب بڑی وسیع رحمت والا ہے لیکن عذاب مجرم لوگوں سے ٹل

الْمُجْرِمِيْنَ ﴿147﴾ سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكْنَا

مجرم	عنقریب وہ کہیں گے	جنہوں نے	انہوں نے شرک کیا	اگر	وہ چاہتا	اللہ	نہ	ہم شرک کرتے

نہیں سکتا'' اس کے جواب میں وہ کہیں گے ''اگر اللہ چاہتا تو ہم شرک نہ کرتے ، نہ ہمارے باپ دادا ایسا کرتے اور نہ

وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

اور نہ ہمارے باپ دادا	اور نہ	ہم حرام کرتے	کوئی	چیز	اسی طرح	انہوں نے جھٹلایا	ان لوگوں نے جو	سے	پہلے ان کے

ہم کسی چیز کو حرام کر لیتے ''اسی طرح ان سے پہلے لوگوں نے بھی جھٹلایا پھر انہیں ہمارے عذاب کا مزا

حَتّٰى ذَاقُوْا بَاْسَنَا ؕ قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ

یہاں تک کہ	چکھا انہوں نے	عذاب ہمارا	کہہ دیجیے	کیا	تمہارے پاس	سے	علم	پھر تم نکالو اسے

چکھنا پڑا۔ اے نبی ﷺ ! آپ ﷺ ان سے پوچھیں ''کیا تمہارے پاس اس بارے میں کوئی علمی دلیل ہے جسے پیش

لَنَا ؕ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ﴿148﴾ قُلْ

ہمارے لیے	نہیں	وہ پیچھے چلتے	مگر	گمان کے	اور نہیں	تم	مگر	تم اٹکل دوڑاتے ہو	کہہ دیجیے

کر سکتے ہو؟ دراصل تم وہم وگمان کی پیروی کر رہے ہو اور محض اٹکل سے کام لیتے ہو۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہیں

فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ فَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿149﴾ قُلْ هَلُمَّ

پس اللہ کے لیے ہے	دلیل	پہنچی ہوئی	پس اگر	وہ چاہتا	وہ ضرور ہدایت دیتا تم	سب کو	کہہ دیجیے	تم لاؤ

''اللہ کی دلیل فیصلہ کن ہے اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت دے دیتا'' اے نبی ﷺ ! آپ ﷺ ان سے کہیں

شُهَدَآءَكُمُ الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا

گواہ اپنے	جو	وہ گواہی دیں	کہ	اللہ نے	اس نے حرام کیا	اس کو	پھر اگر	وہ گواہی دیں

''تم لاؤ اپنے گواہوں کو جو یہ گواہی دیں کہ ان چیزوں کو واقعی اللہ نے حرام کیا ہے جنہیں تم حرام سمجھتے ہو !''

فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَالَّذِيْنَ

تو آپ گواہی نہ دیں	ساتھ ان کے	اور نہ	آپ پیروی کریں	خواہشوں کی	جو	انہوں نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	اور جو لوگ

پھر اگر وہ جھوٹی گواہی دیں تو آپ ﷺ ان کے ساتھ گواہی نہ دیں۔ ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کریں جنہوں نے ہماری نشانیوں کو

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿150﴾ ع قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا 18 ع 6 5

نہیں	وہ ایمان لاتے	آخرت پر	اور وہ	اپنے رب کے	وہ شریک بناتے ہیں	کہہ دیجیے	تم آؤ	میں پڑھتا ہوں	جو

جھٹلایا، جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور جو اپنے رب کے شریک بناتے ہیں۔ اے نبی ﷺ ! آپ ﷺ ان سے کہیں ''آؤ میں

حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ج

اس نے حرام کیا	تمہارے رب نے	تم پر	یہ کہ نہ	تم شریک کرو	ساتھ اس کے	کچھ	اور والدین سے	اچھا سلوک

تمہیں پڑھ کر سناؤں جو تمہارے رب نے تم پر پابندیاں عائد کی ہیں کہ: تم اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ۔ ماں باپ کے ساتھ

وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ط نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ج

اور نہ	تم قتل کرو	اپنی اولاد کو	سے	غریبی کے خوف سے	ہم	ہم رزق دیتے ہیں تم کو	اور ان کو

نیک سلوک کرو۔ اپنی اولاد کو مفلسی کے ڈر سے قتل نہ کرو۔ کیونکہ ہم تمہیں بھی رزق دیتے ہیں اور انہیں بھی۔ بے حیائیوں

وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ج وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ

اور نہ قریب جاؤ	بے حیائیوں کے	جو	ظاہر ہو	اس سے	اور جو	چھپا ہو	اور نہ	تم قتل کرو	جان

کے قریب نہ جاؤ خواہ علانیہ ہوں یا پوشیدہ۔ کسی جان کو جسے اللہ نے

الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ط ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ

جس کو	اس نے حرام کیا	اللہ نے	مگر	حق کے ساتھ	یہ بات	اس نے حکم دیا تم کو	اس کا	تا کہ تم

محترم قرار دیا قتل نہ کرو۔ یہ وہ باتیں ہیں جن کے بارے میں اللہ نے تمہیں خاص ہدایت فرمائی ہے تا کہ

تَعْقِلُوْنَ ﴿151﴾ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى

تم سمجھو	اور نہ	تم قریب جاؤ	مال	یتیم کے	سوائے	جو	وہ	بہتر ہو	یہاں تک کہ

تم عقل سے کام لو۔ اور تم یتیم کے مال کے قریب نہ جاؤ مگر ایسے طریقے سے جو بہتر ہو۔

يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ج وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ج لَا نُكَلِّفُ

وہ پہنچے	جوانی اپنی کو	اور پورا کرو	ماپ	اور تول	انصاف کے ساتھ	نہیں	ہم تکلیف دیتے

یہاں تک کہ وہ یتیم اپنی جوانی کو پہنچ جائے اور ناپ تول میں پورا انصاف کرو۔ ہم کسی جان پر اس کی

نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ج وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ج وَبِعَهْدِ

کسی جان کو	مگر	اس کی طاقت کے مطابق	اور جب	تم کہو	تو انصاف کرو	اگرچہ	ہو	رشتہ دار	اور عہد

طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتے۔ اور جب بولو انصاف کی بات بولو خواہ معاملہ اپنے رشتہ دار کا ہو۔ اور اللہ سے کیا

اللّٰهِ اَوْفُوْا ط ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿152﴾ لا وَاَنَّ هٰذَا

اللہ کا	تم پورا کرو	یہ بات	اس نے حکم دیا تم کو	اس کا	تا کہ تم	تم نصیحت حاصل کرو	اور یہ کہ	یہ ہے

ہوا عہد پورا کرو۔ یہ وہ چیزیں ہیں جن کا اللہ نے تمہیں حکم دیا ہے تا کہ تم سمجھو۔ اور اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کہیں

صِرَاطِیْ مُسْتَقِیْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ

میرا راستہ	سیدھا	پس تم پیروی کرو اس کی	اور نہ	تم پیروی کرو	دوسری راہوں کی	پھر وہ الگ کریں گی	تم کو	سے

”یہی میری سیدھی شاہراہ ہے۔ اسی پر چلو اور دوسرے راستوں پر نہ چلو ورنہ وہ تمہیں اللہ کے راستے سے جدا

سَبِیْلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿153﴾ ثُمَّ اٰتَیْنَا مُوْسَى

اس کے راستے	یہ بات	اس نے حکم دیا تم کو	اس کا	تا کہ تم	تم بچو	پھر	ہم نے دی	موسیٰ کو

کر دیں گے۔ اللہ نے تمہیں ان سب باتوں کی ہدایت فرمائی ہے تا کہ تم پرہیزگار بن جاؤ“ اور دیکھو، ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو

الْكِتٰبَ تَمَامًا عَلَى الَّذِیْٓ اَحْسَنَ وَتَفْصِیْلًا لِّكُلِّ شَیْءٍ وَّهُدًى

کتاب	نعمت پوری کرنے کو	پر	جو	وہ نیکی کرے	اور تفصیل	سب	چیزوں کی	اور ہدایت

کتاب دی جس سے نیک لوگوں پر ہماری نعمت پوری ہوئی اور اس کتاب میں ہر بات کی وضاحت تھی اور وہ ہدایت اور

19 ع 4 6 وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ یُؤْمِنُوْنَ ﴿154﴾ ع وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ

اور رحمت	تا کہ وہ	ملاقات پر	اپنے رب کی	وہ ایمان لائیں	اور یہ	کتاب	ہم نے نازل کیا اسے

رحمت تھی تا کہ اس کے ذریعے سے لوگ اپنے رب سے ہونے والی ملاقات پر ایمان لائیں۔ اسی طرح ہم نے یہ کتاب اتاری ہے

مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿155﴾ لا اَنْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ

برکت والی ہے	پھر تم پیروی کرو اس کی	اور تم ڈرو	تا کہ تم	تم پر رحم کیا جائے	یہ کہ	تم کہو	بے شک

جو بڑی بابرکت ہے۔ لہٰذا تم اس کی پیروی کرو اور اللہ سے ڈرو تا کہ تم پر رحمت کی جائے۔ اور اے اہل عرب! تا کہ تم یہ نہ کہو کہ

اُنْزِلَ الْكِتٰبُ عَلٰى طَآئِفَتَیْنِ مِنْ قَبْلِنَا ۪ وَاِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ

نازل کی گئی	کتاب	پر	دو گروہوں	سے	پہلے ہمارے	اور بے شک	ہم تھے	سے	اس کے پڑھنے

ہم سے پہلے دو گروہوں کو کتاب دی گئی لیکن ہم اس کے پڑھنے پڑھانے سے

لَغٰفِلِیْنَ ﴿156﴾ لا اَوْ تَقُوْلُوْا لَوْ اَنَّآ اُنْزِلَ عَلَیْنَا الْكِتٰبُ لَكُنَّآ اَهْدٰى

ضرور بے خبر	یا	تم کہو	اگر	یہ کہ	وہ نازل ہوتی	ہم پر	کتاب	ضرور ہم ہوتے	زیادہ ہدایت والے

بے خبر تھے۔ یا تم یہ عذر نہ کر سکو کہ اگر ہم پر کتاب اُتری ہوتی تو ہم اُن سے بہتر

مِنْهُمْ ۚ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَیِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ

ان سے	پس بے شک	وہ آئی تمہارے پاس	روشن دلیل	سے	رب تمہارے	اور ہدایت	اور رحمت	پس کون

راہ پر چلنے والے ہوتے۔ دیکھو! اب تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے روشن دلیل، ہدایت اور رحمت آچکی! اب اس

اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَصَدَفَ عَنْهَا ؕ سَنَجْزِى الَّذِيْنَ

بڑا ظالم ہے	اس سے جو	وہ جھٹلائے	آیتیں	اللہ کی	اور وہ منہ موڑے	ان سے	عنقریب ہم سزا دیں گے	جنہوں نے

سے زیادہ ظالم کون ہو گا جو اللہ کی نشانیوں کو جھٹلائے اور ان سے منہ موڑے! جو لوگ ہماری نشانیوں سے منہ موڑتے

يَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰيٰتِنَا سُوْٓءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ ﴿157﴾ هَلْ

انہوں نے منہ موڑا	سے	ہماری آیتوں	برا	عذاب	اس پر جو	وہ تھے	وہ منہ موڑتے	نہیں

ہیں ہم انہیں اس کے بدلے میں بہت برا عذاب دیں گے۔ اے نبی ﷺ ! کیا یہ

يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِىَ رَبُّكَ اَوْ يَاْتِىَ

وہ انتظار کرتے	مگر	یہ کہ	وہ آئیں ان کے پاس	فرشتے	یا	وہ آئے	آپ کا رب	یا	وہ آئیں

لوگ اس بات کے منتظر ہیں کہ ان کے پاس فرشتے آئیں یا آپ ﷺ کا رب آئے یا آپ ﷺ کے رب کی کوئی اور

بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ ؕ يَوْمَ يَاْتِىْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ

بعض	نشانیاں	آپ کے رب کی	جس دن	وہ آئیں گی	بعض	نشانیاں	آپ کے رب کی	نہیں	وہ فائدہ دے گا

نشانی ظاہر ہو! حالانکہ جس دن آپ ﷺ کے رب کی قیامت کی نشانی ظاہر ہو گی اس دن کسی شخص کا ایمان لانا

نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِىْٓ اِيْمَانِهَا

کسی جان کو	ایمان اس کا	جو نہیں	وہ تھا	وہ ایمان لایا	سے	پہلے	یا	اس نے کمائی	میں	ایمان اپنے

اسے کوئی نفع نہ دے گا جو پہلے ایمان نہ لا چکا ہو ، یا اس نے ایمان کے ساتھ کچھ نیکی نہ کی ہو۔

خَيْرًا ؕ قُلِ انْتَظِرُوْٓا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿158﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ

بھلائی	کہہ دیجیے	تم انتظار کرو	بے شک ہم	انتظار کرنے والے ہیں	بے شک	جن لوگوں نے جو	انہوں نے جدا کیا	دین اپنا

تم بھی انتظار کرو ، ہم بھی انتظار کرتے ہیں" اے نبی ﷺ ! جن لوگوں نے اپنے دین میں تفرقہ پیدا کیا

وَكَانُوْا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِىْ شَىْءٍ ؕ اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ

اور وہ ہو گئے	گروہ	آپ نہیں ہیں	ان میں سے	میں	کچھ	بے شک	معاملہ ان کا	طرف	اللہ کی	پھر

اور کئی فرقے بن گئے۔ آپ ﷺ کا اُن سے کوئی تعلق نہیں۔ اُن کا معاملہ اللہ کے حوالے ہے۔

يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿159﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ

وہ بتائے گا ان کو	جو	وہ تھے	وہ کرتے	جو	وہ لایا	نیکی	تو اس کے لیے ہے	دس

وہی انہیں بتائے گا جو وہ کرتے تھے۔ جو شخص ایک نیکی لائے گا اُسے دس نیکیوں کا ثواب

اَمْثَالِهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ

برابر اس کے	اور جو	وہ لایا	برائی	تو نہیں	اسے بدلہ دیا جائے گا	مگر	اس جیسا	اور ان پر

ملے گا اور جو برائی لے کر آئے گا اُسے اس برائی کے برابر بدلہ ملے گا اور ان سے کوئی نا انصافی

لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿160﴾ قُلْ اِنَّنِيْ هَدٰىنِيْ رَبِّيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۚ دِيْنًا

وہ نہیں ظلم کیے جائیں گے	کہہ دیجیے	بے شک میں	مجھے ہدایت دی	میرے رب نے	طرف	راستے	سیدھے کی	دین

نہیں کی جائے گی۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہیں ”میرے رب نے مجھے سیدھا راستہ بتا دیا۔ وہی صحیح

قِيَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿161﴾ قُلْ اِنَّ

سیدھا	دین	ابراہیم	موحد کا	اور نہ	وہ تھا	سے	مشرکوں	کہہ دیجیے	بے شک

دین جو ابراہیم علیہ السلام کا دین تھا۔ جو یکسو تھے اور مشرکین میں سے نہ تھے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کہیں ”بے شک

صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿162﴾ لا

میری نماز	اور میری قربانی	اور جینا میرا	اور مرنا میرا	اللہ کے لیے ہے	رب	تمام جہانوں کا

میری نماز ، میری قربانی ، میرا جینا ، میرا مرنا اللہ رب العالمین کے لیے ہے جس کا کوئی شریک

لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿163﴾ قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ

نہیں شریک	اس کا	اور اسی کا	مجھے حکم دیا گیا	اور میں ہوں	پہلا	مسلمانوں میں سے	کہہ دیجیے	کیا سوائے	اللہ کے

نہیں۔ مجھے اسی بات کا حکم ملا ہے اور میں سب سے پہلے فرماں بردار ہوں۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان لوگوں سے کہیں ”کیا میں

اَبْغِيْ رَبًّا وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ۭ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا

میں چاہوں	رب	جب کہ وہ ہے	رب	ہر	چیز کا	اور نہیں	وہ کماتی	کوئی	جان	مگر

اللہ کو چھوڑ کر کوئی اور رب تلاش کروں؟ حالانکہ وہی سب کا رب ہے“ اور دیکھو! جو شخص

عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ

اس پر ہے	اور نہیں	وہ بوجھ اٹھاتا	کوئی بوجھ اٹھانے والا	بوجھ	دوسرے کا	پھر	طرف	رب تمہارے

برائی کرتا ہے اس کا وبال اسی پر پڑے گا۔ کوئی کسی کے گناہوں کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ تم سب کو اپنے رب کی طرف

مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿164﴾ وَهُوَ الَّذِيْ

لوٹنا تمہارا	پھر وہ تمہیں بتائے گا	جو	تم تھے	اس میں	تم اختلاف کرتے	اور وہی	جس نے

پلٹنا ہے۔ پھر تمہیں وہ بات بتائے گا جس میں تم اختلاف کرتے تھے۔ اور وہی

جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ

اس نے تمہیں بنایا	جانشین	زمین کا	اور اس نے بلند کیے	تم میں سے بعض کے	پر	بعض	درجے

اللہ ہے جس نے تمہیں زمین میں ایک دوسرے کا جانشین بنایا۔ تم میں سے بعض کو بعض پر فوقیت دی

لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ ۭ اِنَّ رَبَّكَ سَرِيْعُ الْعِقَابِ ڮ وَاِنَّهٗ

تا کہ وہ آزمائے تمہیں	اس میں جو	اس نے دیا تمہیں	بے شک	آپ کا رب	جلد	عذاب دینے والا ہے	اور بے شک وہ

تا کہ جو کچھ اس نے تمہیں دے رکھا ہے اس میں وہ تمہیں آزمائے۔ بے شک تمہارا رب جلد سزا دینے والا ہے اور بے شک وہ

لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۧ ﴿165﴾

20 ع 11 7 النصف

ضرور بخشنے والا	مہربان ہے

بخشنے والا مہربان بھی ہے۔

(7) سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ (39)

اٰيَاتُهَا 206 — رُكُوْعَاتُهَا 24

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓصٓ ﴿1﴾ كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ

الٓمّٓصٓ	یہ کتاب ہے	وہ نازل کی گئی	آپ کی طرف	پس نہ	وہ ہو	میں	آپ کے سینے	تنگی	اس سے

الٓمّٓصٓ۔ اے نبی ﷺ! یہ کتاب آپ ﷺ کی طرف نازل کی گئی ہے اس لیے نہیں کہ اس کی وجہ سے آپ کا دل تنگ

لِتُنْذِرَ بِهٖ وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿2﴾ اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ

تا کہ آپ ڈرائیں	اس کے ذریعے	اور یاددہانی	ایمان والوں کے لیے	تم پیروی کرو	جو	وہ نازل کیا گیا	تمہاری طرف	سے

ہو بلکہ آپ اس کے ذریعے سے لوگوں کو خبردار کر دیں۔ اور یہ اہل ایمان کے لیے یاددہانی ہے۔ لوگو! جو کچھ تمہارے رب کی جانب

رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿3﴾ وَكَمْ

تمہارے رب	اور نہ	تم پیروی کرو	سے	سوائے اس کے	دوستوں کی	تھوڑا ہے	جو	تم سمجھتے ہو	اور کتنی

سے تمہاری طرف نازل ہوا اس کی پیروی کرو۔ اور اللہ کے مقابلے میں اپنے بنائے ہوئے کارسازوں کی پیروی نہ کرو۔ مگر افسوس! تم

مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا فَجَاۗءَهَا بَاْسُنَا بَيَاتًا اَوْ هُمْ قَاۗىِٕلُوْنَ ﴿4﴾ فَمَا

ہی	بستیاں	ہم نے ہلاک کیا ان کو	پھر وہ آیا ان کے پاس	عذاب ہمارا	رات کو سوتے	یا	وہ	دوپہر کو آرام کرتے	پھر

بہت کم نصیحت مانتے ہو۔ دیکھو! کتنی بستیاں تھیں جنہیں ہم نے تباہ کیا۔ ان پر ہمارا عذاب رات کے وقت آیا، یا دوپہر کے وقت

كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَآ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا

وہ نہ تھا	پکارنا ان کا	جب	وہ آیا ان کے پاس	عذاب ہمارا	مگر	یہ کہ	انہوں نے کہا	بے شک ہم	ہم تھے

جب وہ آرام کر رہے تھے۔ پھر جب ان پر ہمارا عذاب آیا تو اس کے سوا کچھ نہ کہہ سکے ”واقعی ہم

ظٰلِمِيْنَ ۝5 فَلَنَسْـَٔلَنَّ الَّذِيْنَ اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ وَلَنَسْـَٔلَنَّ الْمُرْسَلِيْنَ ۝6 لا

ظالم	پس ضرور ہم پوچھیں گے	ان سے جو	وہ رسول بھیجے گئے	ان کی طرف	اور ضرور ہم پوچھیں گے	رسولوں سے

ظالم تھے“ یاد رکھو! قیامت کے دن ہمیں ان سب لوگوں سے ضرور پوچھنا ہے جن کی طرف رسول بھیجے گئے اور خود رسولوں سے بھی

فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَّمَا كُنَّا غَآئِبِيْنَ ۝7 وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذِ

پھر ہم ضرور بیان کریں گے	ان پر	علم سے	اور نہیں	ہم تھے	غائب	اور تولنا	اس دن

پوچھنا ہے۔ پھر ہم اپنے علم سے ضرور سب کچھ بیان کریں گے کیونکہ ہم ان کے اعمال سے بے خبر نہ تھے اور اس روز اعمال ضرور تولے

الْحَقُّ ج فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝8 وَمَنْ خَفَّتْ

برحق ہے	پھر جو	وہ بھاری ہوئے	تول اس کے	تو وہ	وہی	فلاح پائیں گے	اور جو	وہ کم ہوئے

جائیں گے۔ پھر جن کی نیکیوں کے پلڑے بھاری ہوں گے وہ فلاح پائیں گے۔ اور جن کے پلڑے ہلکے

مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا

تول اس کے	تو وہی لوگ ہیں	جنہوں نے	انہوں نے خسارے میں ڈالا	اپنے آپ کو	اس وجہ سے جو	وہ تھے	ہماری نشانیوں پر

ہوں گے۔ وہ ایسے ہوں گے جنہوں نے اپنے آپ کو خسارے میں ڈالا کیونکہ وہ ہماری آیتوں کی

يَظْلِمُوْنَ ۝9 وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِى الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ط

وہ ظلم کرتے تھے	اور بے شک	ہم نے تمہیں ٹھکانا دیا	زمین میں	اور ہم نے بنائے	تمہارے لیے	اس میں	سامانِ حیات

نافرمانی کرتے تھے۔ اور اے لوگو! ہم نے تمہیں زمین میں جگہ دی اور اس میں تمہارے لیے زندگی کا سامان فراہم کیا

1 ع 10 8 قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝10 ع وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ

تھوڑا ہے	جو	تم شکر کرتے ہو	اور البتہ بے شک	ہم نے پیدا کیا تم کو	پھر	ہم نے شکل بنائی تمہاری	پھر	ہم نے کہا	فرشتوں کو

مگر تم بہت کم شکر کرتے ہو۔ اور دیکھو! ہم نے تمہیں پیدا کیا۔ تمہاری شکل وصورت بنائی۔ پھر ہم نے فرشتوں کو حکم دیا

اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ق فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ط لَمْ يَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ۝11

تم سجدہ کرو	آدم کو	پھر انہوں نے سجدہ کیا	سوائے	ابلیس کے	نہیں	وہ تھا	سے	سجدہ کرنے والوں

تم آدم علیہ السلام کے آگے جھکو! وہ سب جھک گئے مگر ابلیس جھکنے والوں میں شامل نہ ہوا۔

قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ۭ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ

اس نے فرمایا	کس نے	اس نے منع کیا تجھے	کہ نہ	تو سجدہ کرے	جب	میں نے حکم دیا تجھے	کہا	میں	بہتر ہوں	اس سے

اللہ نے اس سے پوچھا ”جب میں نے تجھے حکم دیا تو تجھے کس چیز نے آدم کے آگے جھکنے سے روکا؟“ وہ بولا ”میں اس سے بہتر

خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿12﴾ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا

تو نے پیدا کیا مجھے	سے	آگ	اور تو نے پیدا کیا اس کو	سے	مٹی	فرمایا	پس تو اتر جا	اس میں سے	پس نہیں

ہوں۔ مجھے تُو نے آگ سے پیدا کیااور اسے مٹی سے۔ اللہ نے فرمایا ”تو یہاں سے اتر جا،

يَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿13﴾ قَالَ

وہ ہے	تیرے لیے	کہ	تو تکبر کرے	اس میں	پس تو نکل جا	بے شک تو ہے	سے	ذلیلوں	اس نے کہا

تجھے حق نہیں کہ یہاں تکبر کرے۔ نکل جا تو ذلیل ہے۔ ابلیس بولا ”مجھے

اَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿14﴾ قَالَ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿15﴾ قَالَ

مجھے مہلت دے	تک	اس دن	وہ اٹھائے جائیں گے	فرمایا	بے شک تو ہے	سے	ڈھیل دیا گیا	اس نے کہا

اس دن تک کے لیے مہلت دی جائے جب سارے لوگ دوبارہ اٹھائے جائیں گے“ فرمایا ”تجھے مہلت ہے“ وہ بولا ”چونکہ تو نے

فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿16﴾ ثُمَّ

پس قسم ہے جو	تو نے بہکایا مجھے	ضرور میں بیٹھوں گا	ان کے لیے	تیرے راستے	سیدھے پر	پھر

مجھے گمراہ کیا اب میں بھی تیرے بندوں کی گھات میں بیٹھوں گا، پھر میں ان کے

لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ

ضرور میں آؤں گا	سے	ان کے	آگے سے	اور سے	ان کے پیچھے	اور سے	دائیں ان کے

آگے پیچھے اور اُن کے دائیں بائیں سے انہیں

وَعَنْ شَمَآئِلِهِمْ ۭ وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ ﴿17﴾ قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا

اور سے	ان کے بائیں سے	اور نہیں	تو پائے گا	اکثر ان کے	شکر کرنے والے	فرمایا	تو نکل جا	اس سے

گھیروں گا۔اور اُن میں سے اکثر کو تو اپنا شکر گزار نہ پائے گا“۔ فرمایا ”نکل یہاں سے ، تو ذلیل ہے

مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ۭ لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ

بدحال	راندہ ہوا	ضرور جو	وہ تیری پیروی کرے گا	ان میں سے	ضرور میں بھر دوں گا	جہنم	تم سے

ٹھکرایا ہوا“ جو لوگ تیرے پیچھے چلیں گے، میں تم سب سے جہنم کو بھر دوں

اَجْمَعِيْنَ ﴿18﴾ وَ يٰۤاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَ زَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ

سب سے	اور اے آدم	تو رہ	تو	اور تیری بیوی	جنت میں	پھر تم دونوں کھاؤ	سے	جہاں

گا۔ اور اے آدم علیہ السلام تم اور تمہاری بیوی جنت میں رہو اور کھاؤ پیو جہاں سے

شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿19﴾ فَوَسْوَسَ

تم دونوں چاہو	اور نہ	تم دونوں قریب جاؤ	اس	درخت کے	پھر تم دونوں ہو گے	سے	ظالموں	پھر اس نے وسوسہ ڈالا

چاہو مگر اس درخت کے قریب نہ جانا ورنہ نقصان اٹھاؤ گے۔ مگر شیطان نے دونوں کو

لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وٗرِيَ عَنْهُمَا مِنْ سَوْاٰتِهِمَا وَقَالَ

دونوں کو	شیطان نے	تاکہ وہ ظاہر کرے	ان کے لیے	وہ جو چھپایا گیا	ان سے	سے	ان کی شرم گاہوں	اور اس نے کہا

پھسلایا تاکہ وہ ان کے ستر کھول دے جو اب تک ان کی نظروں سے پوشیدہ تھے۔ اس نے ان سے کہا

مَا نَهٰىكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ اَوْ

نہ	اس نے منع کیا تم دونوں کو	تمہارے رب نے	سے	اس	درخت	مگر	یہ کہ	تم ہو جاؤ	دونوں فرشتے	یا

تمہارے رب نے تمہیں اس درخت سے اس لیے روکا ہے کہیں تم دونوں فرشتے نہ بن جاؤ یا

تَكُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِيْنَ ﴿20﴾ وَقَاسَمَهُمَاۤ اِنِّيْ لَكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿21﴾

تم دونوں ہو جاؤ	سے	ہمیشہ رہنے والوں	اور اس نے ان دونوں سے قسم کھائی	بے شک میں ہوں	تمہارے لیے	ضرور سے	خیر خواہوں

تمہیں ہمیشہ کی زندگی نہ مل جائے۔ اس نے قسم کھا کر کہا" میں تم دونوں کا خیر خواہ ہوں"۔

فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ ۚ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا

پھر اس نے پھسلا دیا ان دونوں کو	دھوکے سے	پھر جب	دونوں نے چکھا	درخت	وہ ظاہر ہو گئیں	ان کے لیے	ان کی شرم گاہیں	اور وہ دونوں لگے

اس طرح اس نے دھوکے سے ان دونوں کو مائل کر لیا۔ پھر جب دونوں نے درخت کا پھل چکھا تو ان کے ستر کھل گئے۔ وہ شرم سے

يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ؕ وَنَادٰىهُمَا رَبُّهُمَاۤ اَلَمْ اَنْهَكُمَا

ڈھانپنے	اپنے اوپر	سے	پتوں	جنت کے	اور آواز دی ان دونوں کو	ان کے رب نے	کیا نہیں	میں نے روکا تمہیں

اپنے جسموں کو باغ کے پتوں سے ڈھانپنے لگے۔ ان کے رب نے انہیں پکارا "کیا میں نے تمہیں اس درخت

عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَاَقُلْ لَّكُمَاۤ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ

سے	اس	درخت	اور میں نے کہا	تم کو	بے شک	شیطان ہے	تم دونوں کا	دشمن

سے منع نہیں کیا تھا اور یہ نہیں کہا تھا کہ شیطان تمہارا کھلا دشمن

مُّبِيْنٌ ﴿22﴾ قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ۫ سکتۃ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا

کھلا	وہ بولے	اے ہمارے رب	ہم نے ظلم کیا	اپنی جانوں پر	اور اگر	نہ	تو نے بخشا	ہم کو	اور تو نے رحم کیا ہم پر

ہے؟ انہوں نے عرض کیا'' اے ہمارے رب ! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا۔ اگر تو نے ہمیں معاف نہ کیا اور ہم پر رحم نہ کیا

لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿23﴾ قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ

تو ضرور ہم ہوں گے	سے	نقصان اٹھانے والوں	فرمایا	تم اترو	تم میں سے بعض	بعض کے	دشمن ہیں	اور تمہارے لیے

تو ہم برباد ہو جائیں گے''۔ فرمایا ''یہاں سے چلے جاؤ۔ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو۔ تمہارے لئے زمین

فِى الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿24﴾ قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَفِيْهَا

میں	زمین	ٹھکانا ہے	اور فائدہ اٹھانا	تک	مدت	اس نے فرمایا	اسی میں	تم زندہ رہو گے	اور اسی میں

میں ایک خاص مدت تک ٹھہرنا اور فائدہ اٹھانا ہے''۔ اللہ نے یہ بھی فرمایا اسی میں تم جیو گے ، اسی میں تم

تَمُوْتُوْنَ وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ۧ ﴿25﴾ يٰبَنِىْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا 2 ع 15 9

تم مرو گے	اور اسی سے	تم نکالے جاؤ گے	اے بنی آدم	بے شک	ہم نے اتارا	تم پر	لباس

مرو گے اور اسی میں سے تم نکالے جاؤ گے۔ اے آدم علیہ السلام ! ہم نے ایسا لباس پیدا کیا جو تمہارے جسم کی

يُّوَارِىْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا ۭ وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ۙ ذٰلِكَ خَيْرٌ ۭ ذٰلِكَ مِنْ

وہ ڈھانپتا ہے	شرم گاہ تمہاری	اور خوبصورتی ہے	اور لباس	تقویٰ کا	وہ	بہتر ہے	یہ ہے	سے

ستر پوشی کرتا ہے اور زینت بھی ہے۔ لیکن پرہیز گاری کا لباس سب سے بہتر ہے اور یہ لباس کا ہونا اللہ کی

اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿26﴾ يٰبَنِىْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ

آیتیں	اللہ کی	تاکہ وہ	وہ سمجھیں	اے بنی آدم	نہ	وہ بہکائے تمہیں	شیطان

قدرت کی نشانیوں میں سے ہے تاکہ لوگ غور کریں۔ اے بنی آدم علیہ السلام ! دیکھنا شیطان تمہیں بہکانے

كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا

جیسے	اس نے نکالا	تمہارے والدین کو	سے	جنت	اس نے اتارا تھا	ان سے	لباس ان کا	تاکہ وہ دکھائے ان کو

نہ پائے، جس طرح اس نے تمہارے ماں باپ کو بہکا کر جنت سے نکلوا دیا تھا۔ اس نے ان کے

سَوْاٰتِهِمَا ۭ اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ وَقَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ۭ اِنَّا

شرم گاہیں ان کی	بے شک	وہ دیکھتا ہے تم کو	وہ	اور قبیلہ اس کا	سے	جہاں	نہیں	تم دیکھتے ان کو	بے شک ہم

لباس بھی اُتروا دیے جس سے ان کے ستر انہیں دکھائی دینے لگے۔ شیطان اور اس کے ساتھی تمہیں وہاں سے دیکھتے ہیں جہاں

جَعَلْنَا الشَّیٰطِیْنَ اَوْلِیَآءَ لِلَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿27﴾ وَاِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً

ہم نے بنایا	شیطانوں کو	دوست	ان کا جو	نہیں	وہ ایمان لاتے	اور جب	وہ کرتے ہیں	بے حیائی

سے تم انہیں نہیں دیکھتے۔ ہم نے شیطانوں کو ان لوگوں کا دوست بنا دیا جو ایمان نہیں لاتے۔ مشرکوں کو دیکھو جب کوئی برا

قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَیْهَآ اٰبَآءَنَا وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ

وہ کہتے ہیں	ہم نے پایا	اس پر	اپنے باپ دادا کو	اور اللہ نے	اس نے ہمیں حکم دیا	اس کا	کہہ دیجیے	بے شک	اللہ

کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں ”ہم نے اپنے باپ دادا کو یہی کچھ کرتے دیکھا اور اللہ نے ہمیں اسی کا حکم دیا ہے“ اے نبی ﷺ! آپ

لَا یَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ؕ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَی اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿28﴾ قُلْ اَمَرَ

وہ نہیں حکم دیتا	بے حیائی کا	کیا تم کہتے ہو	پر	اللہ	جو	نہیں	تم جانتے	کہہ دیجیے	اس نے حکم دیا

ﷺ ان سے کہیں ”اللہ کبھی برے کام کا حکم نہیں دیتا۔ کیا تم لوگ اللہ کے بارے میں وہ بات کہتے ہو جس کا تمہیں علم نہیں؟“ اے نبی

رَبِّیْ بِالْقِسْطِ قف وَاَقِیْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّادْعُوْهُ

میرے رب (نے)	انصاف کا	اور تم قائم رکھو	چہرے اپنے	نزدیک	ہر	نماز کے	اور تم پکارو اسے

ﷺ آپ ﷺ کہیں ”میرے رب نے ہر بات میں صحیح راہ اپنانے کا حکم دیا ہے اور یہ کہ ہر نماز کے وقت اپنا رُخ

مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ ۬ؕ كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ﴿29﴾ ؕ فَرِیْقًا هَدٰی وَفَرِیْقًا

خالص کرکے	اس کے لیے	عبادت	جیسے کہ	اس نے پہلے پیدا کیا تمہیں	تمہیں دوبارہ پیدا کیا جائے گا	ایک فریق نے	اس نے ہدایت پائی	اور ایک فریق

سیدھا رکھو۔ اور اسی کی اطاعت کرتے ہوئے اسے پکارو۔ اس نے جس طرح تمہیں پہلی بار پیدا کیا اسی طرح تمہیں دوسری بار بھی

حَقَّ عَلَیْهِمُ الضَّلٰلَةُ ؕ اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّیٰطِیْنَ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِ

ثابت ہوئی	ان پر	گمراہی	بے شک وہ	انہوں نے بنایا	شیطانوں (کو)	دوست	سے	سوائے

پیدا کیا جائے گا۔ انسانوں کے ایک گروہ کو اللہ نے ہدایت کی توفیق دی۔ دوسرے گروہ پر گمراہی ثابت ہو چکی۔ جس نے اللہ کو چھوڑ کر

اللّٰهِ وَیَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿30﴾ یٰبَنِیْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِیْنَتَكُمْ

اللہ کے	اور وہ گمان کرتے ہیں	کہ وہ	ہدایت یافتہ ہیں	اے بنی	آدم	تم لو	زینت اپنی

شیطانوں کو اپنا دوست بنایا اور جو اس غلط فہمی میں مبتلا رہے کہ وہ ہدایت پر ہیں۔ اے اولادِ آدم علیہ السلام! ہر نماز کے وقت اپنا

عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ج اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ

نزدیک	ہر	نماز کے	اور تم کھاؤ	اور تم پیو	اور نہ	تم فضول خرچی کرو	بے شک وہ	نہیں	وہ پسند کرتا

لباس مکمل پہنو۔ کھاؤ اور پیو مگر حد سے نہ بڑھو کیونکہ اللہ حد سے

3 ع 6 10

الْمُسْرِفِيْنَ ﴿31﴾ ع قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ

فضول خرچوں کو | کہہ دیجیے | کس نے | حرام کی | زینت | اللہ کی | جو | اس نے نکالی | اپنے بندوں کے لیے

بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان لوگوں سے پوچھیں ”اللہ نے جو زینت کا سامان اور کھانے پینے کی

وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ؕ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

اور پاکیزہ چیزیں | سے | رزق | کہہ دیجیے | وہ ہیں | ان کے لیے جو | وہ ایمان لائے | میں | زندگی | دنیا کی

پاک چیزیں اپنے بندوں کے لیے پیدا کی ہیں انہیں کس نے حرام کیا ہے؟“ اے نبی ﷺ آپ ﷺ خود بتا دیں ”یہ سب نعمتیں

خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿32﴾ قُلْ

مخصوص ہیں | دن | قیامت کے | اسی طرح | ہم بیان کرتے ہیں | آیتیں | لوگوں کے لیے | وہ جو جانتے ہیں | کہہ دیجیے

ایمان والوں کے لیے اِس دنیا میں بھی ہیں اور آخرت میں تو خاص اُنہی کے لیے ہوں گی“ دیکھو! اس طرح ہم اپنی آیتیں کھول کر

اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ

بے شک | اس نے حرام کیں | میرے رب نے | بے حیائیاں | جو | وہ ظاہر ہیں | ان میں سے | اور جو | وہ پوشیدہ ہیں | اور گناہ

بیان کرتے ہیں ان لوگوں کے لیے جو جاننا چاہتے ہیں۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان لوگوں سے کہہ دیں ”میرے رب نے حرام

وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا

اور سرکشی | نا | حق | اور یہ کہ | تم شریک بناؤ | اللہ کے | جو | نہیں | اس نے اتاری | اس کی | دلیل

قرار دیا ہے فحش باتوں کو خواہ وہ کھلی ہوں یا پوشیدہ، اور گناہ کو، ناحق زیادتی کرنے کو اور اس بات کو کہ تم اللہ کے ساتھ کسی کو شریک بناؤ

وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿33﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ فَاِذَا

اور یہ کہ | تم کہو | پر | اللہ | جو | نہیں | تم جانتے | اور ہر | امت کے لیے ہے | مدت | پھر جب

جس کی کوئی دلیل اللہ نے نہیں اتاری، اور اس چیز کو کہ تم اللہ کے بارے میں ایسی بات کہو جس کا تم علم نہیں رکھتے“۔ ہر قوم کے لیے

جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿34﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ

وہ آجائے | وقت ان کا | نہیں | وہ پیچھے رہتے | ایک گھڑی | اور نہ | وہ آگے بڑھتے | اے بنی | آدم

مہلت ہے۔ جب وہ مہلت پوری ہو جاتی ہے تو نہ ایک گھڑی پیچھے ہو سکتی ہے، نہ ایک گھڑی آگے ہو سکتی ہے۔ ہم نے کہا تھا اے بنی

اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ ۙ فَمَنِ اتَّقٰى

اگر | وہ آئیں تمہارے پاس | رسول | تم میں سے | وہ بیان کرتے ہیں | تم پر | میری آیتیں | پھر جو | وہ ڈرا

آدم علیہ السلام! جب کبھی تم ہی میں سے رسول تمہارے پاس آئیں جو تمہیں میری آیتیں سنائیں تو جنہوں نے اللہ سے ڈر کر

وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿35﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

اور اس نے سنوارا	تو نہیں	خوف	ان پر	اور نہ	وہ	وہ غمگین ہوں گے	اور جو	انہوں نے جھٹلایا

اپنی اصلاح کر لی ان کے لیے نہ کوئی خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ لیکن جو لوگ ہماری آیتوں کو

بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا

ہماری آیتوں کو	اور انہوں نے تکبر کیا	ان سے	وہی ہیں	والے	دوزخ	وہ	اس میں

جھٹلائیں اور ان سے سرکشی اختیار کریں وہ دوزخی ہیں اور ہمیشہ دوزخ میں

خٰلِدُوْنَ ﴿36﴾ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ

ہمیشہ رہنے والے	پھر کون	بڑا ظالم	اس سے جو	وہ گھڑے	پر	اللہ	جھوٹ	یا	وہ جھٹلائے

رہیں گے۔ اور اس سے زیادہ ظالم اور کون ہو گا جو اللہ پر بہتان باندھے یا اس کی نشانیوں کو جھٹلائے؟

بِاٰيٰتِهٖ ۭ اُولٰٓئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءَتْهُمْ

اس کی آیتوں کو	یہ لوگ	وہ ملے گا ان کو	حصہ ان کا	لکھے میں سے	یہاں تک کہ	جب	وہ آئیں گے ان کے پاس

ایسے لوگ اپنے کیے کی سزا پائیں گے۔ جب ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے ان کی جان لینے

رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ قَالُوْٓا اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ

ہمارے بھیجے ہوئے	وہ قبض کریں گے جان ان کی	وہ کہیں گے	کہاں ہیں	جن کو	تم تھے	تم پکارتے	سے	سوائے

کے لیے ان کے پاس پہنچیں گے اور وہ پوچھیں گے ”بتاؤ کہاں ہیں تمہارے معبود جنہیں تم اللہ کے سوا

اللّٰهِ ۭ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَشَهِدُوْا عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا

اللہ کے	وہ کہیں گے	وہ گم ہو گئے	ہم سے	اور وہ گواہی دیں گے	خلاف	اپنے آپ	کہ وہ	وہ تھے

پکارتے تھے“؟ وہ جواب دیں گے ”وہ تو ہم سے کھوئے گئے“ اور وہ خود اپنے خلاف گواہی دیں گے کہ وہ واقعی

كٰفِرِيْنَ ﴿37﴾ قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ

کافر	فرمائے گا	تم داخل ہو جاؤ	جماعتوں میں	بے شک	وہ گزر چکیں	سے	تم پہلے	سے	جنوں

کافر تھے۔ اللہ فرمائے گا ”تم داخل ہو جاؤ دوزخ میں ، انسانوں اور جنوں کی ان امتوں کے ساتھ جو

وَالْاِنْسِ فِي النَّارِ ۭ كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا ۭ حَتّٰٓي اِذَا

اور انسانوں	میں	آگ	جب	وہ داخل ہوگی	ایک جماعت	وہ لعنت کرے گی	اپنے ساتھی کو	یہاں تک کہ	جب

پہلے ہو گزری ہیں“ جب بھی کوئی گروہ دوزخ میں داخل ہو گا تو وہ اپنے ساتھی گروہ پر لعنت کرے گا۔ یہاں تک

ادَّارَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا ۙ قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا

وہ مل جائیں گے	اس میں	سب	وہ کہیں گے	ان کے دوسرے	اپنے پہلوں کو	اے ہمارے رب	وہ	انہوں نے گمراہ کیا ہم کو

کہ جب وہ اس میں جمع ہو جائیں گے تو ان کے پچھلے ان کے اگلوں کے بارے میں کہیں گے ”اے ہمارے رب! یہی لوگ ہیں

فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ۬ؕ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَّلٰكِنْ

پس تو دے ان کو	عذاب	دگنا	سے	آگ	وہ فرمائے گا	سب کے لیے ہے	دگنا	اور لیکن

جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا۔ تو انہیں آگ کا دوہرا عذاب دے“ اللہ فرمائے گا” تم سب کے لیے عذاب دوہرا ہے مگر تم

لَّا تَعْلَمُوْنَ ﴿38﴾ وَقَالَتْ اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ

نہیں تم جانتے	اور وہ کہیں گے	ان کے پہلے	اپنے دوسروں کو	پس نہیں	وہ ہے	تم کو	ہم پر	کوئی

نہیں جانتے “اور ان کے اگلے اپنے پچھلوں سے کہیں گے ”تمہیں ہم پر کوئی فضیلت

فَضْلٍ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿39﴾ ع اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا 4 ع 8 11

فضیلت	پس تم چکھو	عذاب	اس وجہ سے جو	تم تھے	تم کماتے	بے شک	جو	انہوں نے جھٹلایا

نہیں۔ اس لیے تم بھی ہماری طرح اپنی کمائی کے بدلے میں دُہرے عذاب کا مزا چکھو“ بے شک جن لوگوں نے ہماری

بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ

ہماری آیتوں کو	اور انہوں نے تکبر کیا	ان سے	نہیں	وہ کھولے جائیں گے	ان کے لیے	دروازے	آسمان کے

نشانیوں کو جھٹلایا اور ان سے تکبر اور سرکشی کا رویہ اختیار کیا اُن کے لیے آسمان کے دروازے نہیں کھولے

وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ؕ وَكَذٰلِكَ

اور نہ وہ داخل ہوں گے	جنت میں	یہاں تک کہ	وہ داخل ہو	اونٹ	میں	ناکے	سوئی کے	اور اسی طرح

جائیں گے اور وہ جنت میں داخل نہ ہوں گے جب تک اونٹ سُوئی کے ناکے میں نہ گُھس جائے۔ مجرموں کو

نَجْزِى الْمُجْرِمِيْنَ ﴿40﴾ لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ؕ

ہم بدلہ دیں گے	مجرموں کو	ان کے لیے	سے	جہنم	بچھونا ہے	اور سے	اُن کے اوپر	اوڑھنا

ہم اسی طرح سزا دیتے ہیں۔ ان کے لیے دوزخ کا بچھونا ہو گا۔ ان کے اوپر اسی کا اوڑھنا ہو گا۔

وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الظّٰلِمِيْنَ ﴿41﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اور اسی طرح	ہم سزا دیں گے	ظالموں کو	اور جو لوگ	وہ ایمان لائے	اور انہوں نے کام کیے	نیک

ہم ظالموں کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں۔ البتہ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے، ہم

لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَآ ۡ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا

نہیں ہم تکلیف دیتے	کسی جان کو	مگر	اس کی طاقت کے مطابق	یہی لوگ	والے	جنت	وہ	اس میں

کسی جان پر اس کی طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتے، یہی لوگ جنت والے ہیں ، وہ اس میں ہمیشہ

خٰلِدُوْنَ ﴿42﴾ وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ

ہمیشہ رہیں گے	اور ہم دور کردیں گے	جو ہے	میں	ان کے سینوں	سے	رنجش	وہ بہتی ہوں گی	سے	نیچے ان کے

رہیں گے۔ ہم ان کے سینے سے پریشانی اور کدورت نکال دیں گے۔ ان کے ہاں نہریں بہہ رہی

الْاَنْهٰرُ ۚ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰىنَا لِهٰذَا ۟ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ

نہریں	اور وہ کہیں گے	شکر ہے	اللہ کا	جس نے	اس نے ہدایت دی ہم کو	اس کی	اور نہیں	ہم تھے	کہ ہم راہ پاتے

ہوں گی۔ وہ کہیں گے ”شکر ہے اللہ کا جس نے ہمیں یہاں تک پہنچایا۔ ہم ہدایت کی راہ پر نہ

لَوْلَآ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۭ

اگر نہ	یہ کہ	وہ ہدایت دیتا ہم کو	اللہ	بے شک	وہ آئے	رسول	ہمارے رب کے	حق کے ساتھ

چلتے اگر اللہ نے ہمیں یہ راہ نہ دکھائی ہوتی۔ واقعی ہمارے رب کے رسول سچی بات لے کر آئے تھے“

وَنُوْدُوْٓا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿43﴾ الثلثة

اور ان کو پکارا گیا	کہ	یہ	جنت	تم اس کے وارث ہو	اس وجہ سے جو	تم تھے	تم کام کرتے

آواز آئے گی ”یہ وہ جنت ہے جس کے تم وارث بنائے گئے ہو ، اپنے اعمال کے صلے میں “

وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبَ النَّارِ اَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا

اور اس نے پکارا	جنت والوں نے	دوزخ والوں کو	کہ	بے شک	ہم نے پایا	جو	اس نے ہم سے وعدہ کیا

جنت والے دوزخ والوں کو پکاریں گے ”ہم سے ہمارے رب نے جو وعدہ کیا ہم نے اسے

رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُّمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ۭ قَالُوْا نَعَمْ ۚ

ہمارے رب نے	سچا	تو کیا	تم نے پایا	جو	وعدہ کیا	تمہارے رب نے	سچا	وہ کہیں گے	جی ہاں

سچا پایا، کیا تم نے بھی اپنے رب کے وعدے کو سچا پایا ؟“ وہ جواب دیں گے ”ہاں“

فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ بَيْنَهُمْ اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ۙ﴿44﴾ الَّذِيْنَ

پھر وہ پکارے گا	پکارنے والا	درمیان ان کے	کہ	اللہ کی لعنت	پر	ظالموں	جو

پھر ایک پکارنے والا دونوں کے درمیان پکارے گا ”اللہ کی لعنت ہو ظالموں پر

يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ

وہ روکتے ہیں	سے	راستے	اللہ کے	اور وہ چاہتے ہیں اس میں	ٹیڑھ	اور وہ	آخرت کے

جو اللہ کے راستے سے روکتے تھے ، اس میں خرابی ڈھونڈتے تھے اور آخرت کو نہیں

كٰفِرُوْنَ ﴿45﴾ وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ وَعَلَى الْاَعْرَافِ رِجَالٌ يَّعْرِفُوْنَ

منکر ہیں	اور درمیان دونوں کے	پردہ ہے	اور پر	اعراف کے	کچھ مرد	وہ پہچانتے ہوں گے

مانتے تھے۔ اور ان دونوں کے درمیان آڑ ہو گی جس کا نام اَعراف ہے۔ اس پر کچھ لوگ ہوں گے

وقفِ لازم باختلاف

كُلًّا ۢ بِسِيْمٰهُمْ ۚ وَنَادَوْا اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۣ قف

سب کو	ان کی نشانی سے	اور وہ پکاریں گے	جنت والوں کو	کہ	سلام ہو	تم پر

جو ہر ایک کو اس کی علامت سے پہچانیں گے۔ وہ جنت والوں کو پکار کر کہیں گے ’’تم پر سلامتی ہو !‘‘ لیکن خود

لَمْ يَدْخُلُوْهَا وَهُمْ يَطْمَعُوْنَ ﴿46﴾ وَاِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ

نہیں وہ داخل ہوئے اس میں	جب کہ وہ	وہ امید رکھیں گے	اور جب	وہ پھریں گی	ان کی نظریں	طرف	والوں

ابھی جنت میں داخل نہیں ہوئے ہوں گے بلکہ اس میں داخل ہونے کے امیدوار ہوں گے۔ جب ان کی نگاہیں دوزخیوں کی طرف

النَّارِ ۙ قَالُوْا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿47﴾ ع وَنَادٰٓى 5 ع 8 12

دوزخ کی	وہ کہیں گے	اے ہمارے رب	نہ	تو کر ہم کو	ساتھ	قوم	ظالم کے	اور وہ پکاریں گے

جا پڑیں گی تو وہ کہیں گے ’’اے ہمارے رب! ہمیں شامل نہ کرنا اِس ظالم گروہ کے ساتھ !‘‘ اور اَعراف والے

اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ قَالُوْا مَآ اَغْنٰى

اعراف والے	مردوں کو	وہ پہچانتے ہوں گے ان کو	ان کی نشانی سے	وہ کہیں گے	نہ	وہ کام آیا

بعض دوزخیوں کو ان کی علامت سے پہچانتے ہوں گے۔ وہ کہیں گے ’’نہ تمہارے جتھے کام آئے۔

عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿48﴾ اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمْتُمْ

تمہارے	جتھا تمہارا	اور جو	تم تھے	تم تکبر کرتے	کیا یہ لوگ	جن کے لیے	تم نے قسمیں کھائیں

نہ تمہارا گھمنڈ کام آیا‘‘ اور وہ جنتیوں کی طرف اشارہ کر کے دوزخیوں سے پوچھیں گے ’’کیا یہ وہی لوگ نہیں ہیں جن کے بارے میں تم

لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ۭ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَنْتُمْ

وہ نہ پہنچائے گا ان کو	اللہ	ساتھ رحمت	تم داخل ہو جاؤ	جنت میں	نہیں	خوف	تم پر	اور نہ	تم

قسمیں کھا کر کہتے تھے اللہ ان پر کبھی رحمت نہیں کرے گا۔ دیکھو! انہیں تو حکم مل گیا ’’جنت میں داخل ہو جاؤ اب تمہارے لیے نہ کوئی

تَحْزَنُوْنَ ﴿49﴾ وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا

تم غمگین ہو گے	اور اس نے پکارا	دوزخ والوں نے	جنت والوں کو	کہ	تم ڈالو	ہم پر

خوف ہے، نہ تم غمگین ہو گے‘‘ دوزخی لوگ جنتیوں کو پکاریں گے’’ہم پر کچھ پانی ڈال دو اور جو رزق تمہیں اللہ نے دیا ہے اس میں سے

مِنَ الْمَآءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ؕ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى

کچھ	پانی	یا	اس میں سے جو	اس نے رزق دیا تم کو	اللہ نے	وہ کہیں گے	بے شک	اللہ	اللہ نے	حرام کیا دونوں کو	پر

کچھ ہماری طرف پھینک دو‘‘ ! وہ جواب دیں گے ’’اللہ نے جنت کا دانہ پانی کافروں کے لیے حرام

الْكٰفِرِيْنَ ۙ ﴿50﴾ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّلَعِبًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ

کافروں	جو	انہوں نے بنایا	اپنے دین کو	تماشا	اور کھیل	اور دھوکا دیا ان کو	زندگی نے

کیا ہے۔‘‘ وہ فرماتا ہے جنہوں نے اپنے دین کو کھیل تماشا بنایا اور جنہیں دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈالا

الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ نَنْسٰىهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ وَمَا كَانُوْا

دنیا کی	پس آج کے دن	ہم بھلا دیں گے ان کو	جیسے	وہ بھولے	ملاقات	اپنے دن	اس کی	اور جو	وہ تھے

آج انہیں ہم اسی طرح نظر انداز کر دیں گے جس طرح انہوں نے آج کے دن کی ملاقات کو بھلا دیا تھا اور وہ ہماری

بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿51﴾ وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ

ہماری آیتوں کا	وہ انکار کرتے	اور بے شک	ہم لائے ان کے لیے	کتاب کو	ہم نے کھول کر بیان کیا اسے	پر	علم

نشانیوں کا انکار کرتے تھے۔ اور دیکھو! ہم تو ان لوگوں کے پاس ایسی کتاب لائے جس میں ہم نے اپنے علم سے ہر بات کھول کر

هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿52﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ؕ

ہدایت	اور رحمت	ان لوگوں کے لیے	وہ ایمان لائیں	نہیں	وہ انتظار کرتے	مگر	حقیقت اس کی

بیان کی ہے۔ جو سراپا ہدایت اور رحمت ہے ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائیں۔ کیا منکرین اس بات کے منتظر ہیں کہ ان پر

يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ

جس دن	آئے گی	حقیقت اس کی	وہ کہیں گے	جو	انہوں نے بھلایا اسے	سے	پہلے	بے شک	وہ آئے

اس کتاب کا مضمون ظاہر ہو جائے۔ جس دن اس کا مضمون ظاہر ہوگا تو وہ لوگ جو پہلے اسے بھولے ہوئے تھے وہ بول اٹھیں گے’’بے

رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَآ اَوْ

رسول	ہمارے رب کے	حق کے ساتھ	پھر کیا ہیں	ہمارے لیے	کوئی	سفارشی	پھر وہ سفارش کریں	ہمارے لیے	یا

شک ہمارے رب کے رسول حق لے کر آئے مگر افسوس ہم نے انہیں جھٹلایا کیا اب کوئی سفارشی ہے جو ہماری سفارش کرے، یا ہمیں

نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِىْ كُنَّا نَعْمَلُ ط قَدْ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

ہم پھیرے جائیں	پھر ہم کام کریں	سوائے	اس کے جو	ہم تھے	ہم کرتے	بے شک	انہوں نے گھاٹے میں ڈالا	اپنی جانوں کو

واپس دنیا میں بھیج دیا جائے تاکہ ہم اس سے مختلف کام کریں جو ہم پہلے کرتے رہے' یقیناً ان لوگوں نے اپنے آپ کو گھاٹے میں ڈالا

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ع ﴿53﴾ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَ 6 ع 6 13

اور وہ گم ہو گیا	ان سے	جو	وہ تھے	وہ جھوٹ گھڑتے	بے شک	تمہارا رب	اللہ ہے	جس نے جو	اس نے پیدا کیا

اور ان سے گم ہو گیا وہ سب کچھ جو وہ گھڑتے تھے۔ لوگو! بے شک تمہارا رب اللہ ہے جس نے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ قف

آسمانوں کو	اور زمین کو	میں	چھ (6)	دنوں	پھر	وہ قائم ہوا	پر	عرش

چھ دنوں میں آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ پھر وہ عرش پر قائم ہوا۔

يُغْشِى الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا لا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ

وہ ڈھانپ دیتا ہے	رات کو	دن پر	وہ پیچھا کرتا ہے اس کا	جلدی	اور سورج	اور چاند	اور ستارے

وہ دن کی روشنی کو رات کے پردے سے ڈھانپ دیتا ہے اور پھر دن پیچھے دوڑا چلا آتا ہے رات کے۔ اسی نے سورج،

مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ ط اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ط تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ

تابع ہیں	اس کے حکم کے	یاد رکھو	اسی کے لیے ہے	پیدا کرنا	اور حکم دینا	بابرکت ہے	اللہ جو	رب ہے

چاند اور ستارے پیدا کیے جو اس کے حکم کے تابع ہیں۔ یاد رکھو اللہ کا کام ہے پیدا کرنا اور حکم دینا۔ اللہ بڑی برکت والا ہے اور

الْعٰلَمِيْنَ ﴿54﴾ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ط اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ

تمام جہانوں کا	تم پکارو	اپنے رب کو	عاجزی سے	اور چپکے چپکے	بے شک وہ	نہیں	وہ پسند کرتا ہے

سارے جہان کا پالنے والا ہے۔ لوگو! تم اپنے رب کو پکارو، عاجزی کے ساتھ اور چپکے چپکے۔ بے شک وہ ان لوگوں کو پسند نہیں

الْمُعْتَدِيْنَ ج ﴿55﴾ وَلَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا

حد سے تجاوز کرنے والوں کو	اور نہ	تم فساد کرو	میں	زمین	بعد	اصلاح اس کی	اور تم پکارو اسے	ڈر کر

کرتا جو حد سے بڑھنے والے ہیں۔ اور تم دیکھو! جب ملک میں اصلاح ہو رہی ہو تو تم فساد نہ کرو۔ تم اسی کو پکارو،

وَّطَمَعًا ط اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿56﴾ وَهُوَ الَّذِىْ

اور امید سے	بے شک	رحمت	اللہ کی	قریب ہے	سے	نیکوں	اور وہ	جو

خوف اور امید کے ساتھ۔ بے شک اللہ کی رحمت نیکی کرنے والوں کے بہت قریب ہے۔ اور وہی بارانِ رحمت سے

يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۭ حَتّٰٓي اِذَآ اَقَلَّتْ

وہ بھیجتا ہے	ہوائیں	خوشخبری دینے والیاں	اپنی رحمت سے پہلے	یہاں تک کہ	جب	وہ اٹھاتی ہے

پہلے ہواؤں کو بھیجتا ہے جو بارش کی خوشخبری دیتی ہیں۔ پھر جب ہوا بوجھل بادلوں کو اٹھا لیتی ہے

سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَاۗءَ فَاَخْرَجْنَا

بادل	بوجھل	ہم چلاتے ہیں اس کو	طرف شہر	مردہ کی	پھر ہم اتارتے ہیں	اس سے	پانی	پھر ہم نکالتے ہیں

تو ہم انہیں کسی خشک سرزمین کی طرف دھکیل دیتے ہیں اور وہاں ان سے پانی برساتے ہیں۔ پھر اس کے ذریعے سے ہر قسم کے

بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۭ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿57﴾

اس سے	ہر قسم کے	پھل	اسی طرح	ہم نکالیں گے	مردوں (کو)	تا کہ تم	تم سمجھو

پھل نکالتے ہیں۔ اسی طرح ہم مُردوں کو نکالیں گے۔ ہم اپنی نشانیاں اس لیے بیان کرتے ہیں تا کہ تم غور کرو۔

وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ وَالَّذِيْ خَبُثَ

اور زمین	اچھی	وہ نکلتی ہے	پیداوار اس کی	حکم سے	اپنے رب کے	اور جو	وہ نکمی ہے

اور دیکھو! جو زمین اچھی ہوتی ہے اُس کے رب کے حکم سے اس کی پیداوار بھی اچھی نکلتی ہے اور جو زمین خراب ہو

لَا يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ۭ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ ﴿58﴾ ع لَقَدْ 7 ع 5 14

وہ نہیں نکلتا	مگر	ناقص	اسی طرح	ہم پھیرتے ہیں	آیتیں	ان لوگوں کے لیے	وہ شکر کرتے ہیں	البتہ بے شک

اس کی پیداوار بھی ناقص ہوتی ہے۔ اس طرح ہم ان لوگوں کے لیے اپنی نشانیاں مختلف طریقوں سے واضح کرتے ہیں جو شکر کرنے

اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ

ہم نے بھیجا	نوح کو	طرف	اس کی قوم کے	پھر اس نے کہا	اے میری قوم	تم عبادت کرو	اللہ کی	نہیں	تمہارے لیے	کوئی

والے ہیں۔ ہم نے نوح علیہ السلام کو رسول بنا کر اس کی قوم کی طرف بھیجا۔ اس نے انہیں دعوت دی ”اے میری قوم! اللہ کی

اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿59﴾ قَالَ

معبود	سوائے اس کے	بے شک میں	میں ڈرتا ہوں	تم پر	عذاب	دن	بڑے کا	کہا

عبادت کرو۔ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ مجھے ڈر ہے تمہیں قیامت کے بڑے ہولناک دن

الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖٓ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿60﴾ قَالَ يٰقَوْمِ

سرداروں نے	سے	اس کی قوم	بے شک ہم	ضرور ہم دیکھتے ہیں تجھ کو	میں	گمراہی	کھلی	اس نے کہا	اے میری قوم

کا عذاب پیش نہ آجائے“ اس کی قوم کے سرداروں نے جواب دیا ”ہمیں تو نظر آتا ہے تم کھلی گمراہی میں ہو“ نوح علیہ السلام نے

لَيْسَ بِيْ ضَلٰلَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿61﴾ اُبَلِّغُكُمْ

نہیں ہے	مجھ میں	گمراہی	اور لیکن میں	رسول ہوں	طرف سے	رب کی	جہانوں کے	میں پہنچاتا ہوں

کہا ”اے میری قوم! مجھ میں کوئی گمراہی نہیں بلکہ میں رب العالمین کی طرف سے رسول ہوں۔ تمہیں اپنے رب کے

رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنْصَحُ لَكُمْ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿62﴾

پیغامات	اپنے رب کے	اور میں نصیحت کرتا ہوں	تم کو	اور میں جانتا ہوں	طرف سے	اللہ کی	جو	نہیں	تم جانتے

پیغامات پہنچا رہا ہوں۔ تمہاری خیر خواہی کر رہا ہوں۔ میں اللہ کی طرف سے وہ بات جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ

کیا تمہیں عجیب لگا	کہ	آئی تمہارے پاس	نصیحت	طرف سے	تمہارے رب کی	پر	ایک آدمی	تم میں سے

کیا تمہیں اس پر تعجب ہوا کہ تمہارے رب کی نصیحت تمہارے پاس تمہی میں سے ایک شخص کے ذریعے آئی

لِيُنْذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوْا وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿63﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَنْجَيْنٰهُ

تاکہ وہ ڈرائے تمہیں	اور تاکہ تم بچو	اور تاکہ تم	تم پر رحم کیا جائے	پھر انہوں نے جھٹلایا اسے	پھر ہم نے نجات دی اس کو

تاکہ وہ تمہیں خبردار کرے؟ اللہ سے ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے“ لیکن انہوں نے نوح علیہ السلام کو جھٹلا دیا۔ پھر ہم نے اسے بچا لیا

وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ

اور ان کو جو	ساتھ تھے اس کے	میں	کشتی	اور ہم نے غرق کیا	جو	انہوں نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	بے شک وہ

اور ان لوگوں کو بھی جو اس کے ساتھ کشتی میں سوار تھے اور ہم نے ان لوگوں کو غرق کر دیا جنہوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا تھا بے شک

كَانُوْا قَوْمًا عَمِيْنَ ﴿64﴾ ع وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ 8 ع 6 15

وہ تھے	لوگ	اندھے	اور طرف	عاد کی	بھائی ان کا	ہود	اس نے کہا	اے میری قوم

وہ لوگ عقل کے اندھے تھے۔ اسی طرح ہم نے قوم عاد کی طرف ان کے بھائی ہود علیہ السلام کو رسول بنا کر بھیجا۔ اس نے بھی دعوت

اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿65﴾ قَالَ الْمَلَاُ

تم عبادت کرو	اللہ کی	نہیں	تمہارے لیے	کوئی	معبود	اس کے سوا	کیا پھر نہیں	تم ڈرتے۔	کہا	سرداروں نے

دی ”اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں کیا تم اللہ سے نہیں ڈرتے؟“ اِس پر اُس کی قوم کے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖٓ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ سَفَاهَةٍ وَّاِنَّا

جو	وہ کافر ہوئے	سے	قوم اس کی	بے شک ہم	ہم ضرور دیکھتے ہیں تجھے	میں	بے وقوفی	اور بے شک ہم

سرداروں نے، جو کفر کا رویہ اختیار کئے ہوئے تھے، جواب دیا ”ہمیں نظر آتا ہے تم بے عقلی میں مبتلا ہو اور ہمارے خیال

لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿66﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ سَفَاهَةٌ

ضرور ہم سمجھتے ہیں تجھے	سے	جھوٹوں میں	اس نے کہا	اے میری قوم	نہیں ہے	مجھ میں	بے وقوفی

میں تم جھوٹے ہو“ ہود علیہ السلام نے کہا ”اے میری قوم! مجھے کچھ بے عقلی نہیں۔

وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿67﴾ اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنَا

اور لیکن میں	رسول ہوں	طرف سے	رب	تمام جہانوں کے	میں پہنچاتا ہوں تمہیں	پیغامات	اپنے رب کے	اور میں ہوں

بلکہ میں رب العالمین کا رسول ہوں۔ تمہیں اپنے رب کے پیغامات پہنچا رہا ہوں۔ میں تمہارا

لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ﴿68﴾ اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ

تمہارا	خیر خواہ	دیانت دار	کیا تمہیں عجیب لگا	کہ	وہ آئی تمہارے پاس	نصیحت	طرف سے	تمہارے رب کی

خیر خواہ اور امین ہوں۔ کیا تمہیں اس پر تعجب ہے کہ تمہارے رب کی نصیحت تمہارے پاس

عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ۭ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاۗءَ مِنْۢ

پر	آدمی	تم میں سے	تاکہ وہ ڈرائے تمہیں	اور تم یاد کرو	جب	اس نے بنایا تمہیں	جانشین	سے

تمہی میں سے ایک شخص کے ذریعے آئی تاکہ وہ تمہیں خبردار کرے، اللہ کا احسان یاد کرو اس نے قومِ نوح علیہ السلام

بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۚ فَاذْكُرُوْٓا اٰلَاۗءَ

بعد	قوم	نوح کے	اور اس نے زیادہ کیا تمہیں	میں	پیدائش	پھیلاؤ	پس تم یاد کرو	نعمتیں

کے بعد تمہیں اس کا جانشین بنایا۔ جسمانی لحاظ سے تمہیں قد آور اور مضبوط بنایا۔ اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو

اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿69﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ وَنَذَرَ

اللہ کی	تاکہ	تم فلاح پاؤ	وہ بولے	کیا تو آیا ہمارے پاس	تاکہ ہم عبادت کریں	اللہ	اکیلے کی	اور ہم چھوڑ دیں

تاکہ تم فلاح پاؤ“ ان لوگوں نے ہود علیہ السلام سے پوچھا ”کیا تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہو کہ ہم صرف ایک اللہ کی عبادت کیا

مَا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَاۗؤُنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ

جن کو	وہ تھے	پوجتے	ہمارے باپ دادا	پس تو لے آ	اس کو	تو ڈراتا ہے ہم کو	اگر	تو ہے	سے

کریں۔ اور ان معبودوں کو چھوڑ دیں جن کی عبادت ہمارے باپ دادا کرتے رہے؟ اگر تم سچے ہو تو جس عذاب کی ہمیں دھمکی دیتے

الصّٰدِقِيْنَ ﴿70﴾ قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَّغَضَبٌ ۭ

سچوں	اس نے کہا	بے شک	وہ واقع ہو گیا	تم پر	سے	تمہارے رب	عذاب	اور غصہ

ہو اسے لے آؤ!“ ہود علیہ السلام نے جواب دیا ”تم پر تمہارے رب کا عذاب اور اس کا قہر نازل ہوا چاہتا ہے۔

اَتُجَادِلُوْنَنِیْ فِیْٓ اَسْمَآءٍ سَمَّیْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ

کیا تم جھگڑتے ہو مجھ سے	بارے میں	ناموں کے	جو نام رکھے تم نے وہ	تم نے	اور تمہارے باپ دادا نے	نہیں	اس نے اتاری

کیا تم جھوٹے معبودوں کے ان فرضی ناموں کے بارے میں مجھ سے جھگڑتے ہو جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لیے جن

اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّیْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِیْنَ ﴿71﴾

اللہ نے	ان کی	کوئی	دلیل	پس تم انتظار کرو	بے شک میں ہوں	تمہارے ساتھ	سے	انتظار کرنے والوں

کے بارے میں اللہ نے کوئی دلیل نہیں اتاری؟ اچھا، تم بھی انجام کا انتظار کرو، میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔"

فَاَنْجَیْنٰهُ وَالَّذِیْنَ مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا

پھر ہم نے بچایا اس کو	اور جو	ساتھ اس کے	رحمت سے	اپنی طرف سے	اور ہم نے کاٹ دی	جڑ	جنہوں نے	انہوں نے جھٹلایا

پھر ہم نے اپنی رحمت سے ہود علیہ السلام اور اس کے ساتھیوں کو بچا لیا۔ اور ان لوگوں کی جڑ کاٹ دی

بِاٰیٰتِنَا وَمَا كَانُوْا مُؤْمِنِیْنَ ﴿72﴾ ع وَاِلٰی ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ 9 ع 8 16 وقف لازم

ہماری آیتوں کو	اور نہیں	وہ تھے	ایمان والے	اور طرف	ثمود کی	بھائی ان کا	صالح	اس نے کہا

جنہوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا تھا اور وہ نہیں مانتے تھے۔ اور اسی طرح ہم نے قومِ ثمود کی طرف اُن کے بھائی صالح علیہ السلام کو

یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَیِّنَةٌ

اے میری قوم	تم عبادت کرو	اللہ کی	نہیں	تمہارے لیے	کوئی	معبود	سوائے اس کے	بے شک	وہ آئی تمہارے پاس	روشن دلیل

رسول بنا کر بھیجا۔ اس نے دعوت دی "اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ دیکھو تمہارے پاس

مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰیَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِیْٓ

طرف سے	تمہارے رب کی	یہ ہے	اونٹنی	اللہ کی	تمہارے لیے	نشانی	پس تم چھوڑ دو اسے	وہ کھائے	میں

تمہارے رب کی طرف سے واضح نشانی آچکی۔ یہ اللہ کی اونٹنی ہے جو تمہارے لیے فیصلہ کن نشانی ہے۔ اسے کھلا چھوڑ دو یہ اللہ کی

اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَیَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿73﴾ وَاذْكُرُوْٓا

زمین	اللہ کی	اور نہ	تم ہاتھ لگاؤ اسے	تکلیف دینے کو	پس وہ پکڑ لے گا تم کو	عذاب	دردناک	اور تم یاد کرو

زمین میں کھاتی چرتی پھرے۔ اسے کوئی تکلیف نہ پہنچانا ورنہ تمہیں دردناک عذاب پکڑ لے گا۔ اور یاد کرو

اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ وَّبَوَّاَكُمْ فِی الْاَرْضِ

جب	اس نے بنایا تمہیں	جانشین	سے	بعد	عاد کے	اور اس نے ٹھکانا دیا تمہیں	میں	زمین

اللہ نے قومِ عاد کے بعد تمہیں اُس کا جانشین بنایا۔ تمہیں زمین میں ٹھکانا دیا۔

تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا وَّتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا ۚ

تم بناتے ہو	سے	اس کی نرم زمین	محلات	اور تم تراشتے ہو	پہاڑوں کو	بطور گھر

تم اس کے میدانوں میں محل بناتے اور پہاڑوں کو تراش کر گھر بناتے ہو۔

فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿74﴾ قَالَ الْمَلَاُ

پس تم یاد کرو	نعمتیں	اللہ کی	اور نہ	تم پھرو	میں	زمین	فساد کرنے والے	اس نے کہا	سرداروں نے

اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو۔ زمین میں فساد کرتے نہ پھرو۔ صالح علیہ السلام کی قوم کے مغرور

الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ

جو	وہ تکبر کرتے تھے	سے	اس کی قوم	ان کو جو	وہ کمزور کیے گئے	ان کو جو	وہ ایمان لائے	ان میں سے

سرداروں نے ان ایمان والوں سے جو ان کی نظر میں کمزور تھے یہ کہا ”کیا تمہیں

اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلَ بِهٖ

کیا تم جانتے ہو	کہ	صالح	پیغمبر ہے	طرف سے	اپنے رب کی	وہ بولے	بے شک ہم	ساتھ جو	وہ بھیجا گیا	اس پر

یقین ہے صالح (علیہ السلام) اپنے رب کا رسول ہے؟“ انہوں نے جواب دیا ”بے شک ہم اس کی دعوت پر ایمان

مُؤْمِنُوْنَ ﴿75﴾ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا بِالَّذِيْٓ اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿76﴾

ایمان رکھتے ہیں	کہا	ان لوگوں نے جو	وہ تکبر کرتے تھے	بے شک ہم	اس پر جو	تم ایمان لائے	اس پر	منکر ہیں

رکھتے ہیں“ اس پر وہ متکبر لوگ کہنے لگے ”جس دعوت پر تم ایمان لائے ہو ہم اس کو نہیں مانتے“

فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوْا يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا

پھر انہوں نے کونچیں کاٹ ڈالیں	اونٹنی کی	اور انہوں نے سرکشی کی	خلاف	حکم کے	اپنے رب کے	اور انہوں نے کہا	اے صالح	تو لے آ ہم پر	وہ جو

پھر انہوں نے اونٹنی کو مار ڈالا۔ اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی اور کہا ”اے صالح (علیہ السلام)! اگر تم سچے رسول ہو تو وہ عذاب

تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿77﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا

تو وعدہ کرتا ہے ہم سے	اگر	تو ہے	سے	رسولوں	پھر اس نے پکڑ لیا ان کو	زلزلے نے	پھر وہ ہو گئے

ہم پر لے آؤ جس سے تم ہمیں ڈراتے تھے“ پھر اچانک ایک زلزلے نے ان کو آ پکڑا اور وہ اپنے گھروں

فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿78﴾ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ

میں	اپنے گھروں	اوندھے منہ گرے ہوئے	پھر وہ پھرا	ان سے	اور اس نے کہا	اے میری قوم	البتہ بے شک	میں نے پہنچایا تم کو

میں اوندھے منہ پڑے تھے۔ صالح علیہ السلام وہاں سے یہ کہتے ہوئے نکل گئے ”اے میری قوم کے لوگو! میں نے تمہیں اپنے

رِسَالَةَ رَبِّيْ وَ نَصَحْتُ لَكُمْ وَ لٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿79﴾ وَ لُوْطًا

پیغام	اپنے رب کا	اور میں نے خیر خواہی کی	تمہاری	اور لیکن	نہیں	تم پسند کرتے	خیر خواہوں کو	اور لوط

رب کا پیغام پہنچایا تمہاری خیر خواہی کی ، مگر افسوس ! تم خیر خواہوں کو پسند نہیں کرتے ! ہم نے لوط علیہ السلام کو رسول بنا کر بھیجا۔

اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ

جب	اس نے کہا	اپنی قوم سے	کیا تم کرتے ہو	ایسی بے حیائی	نہیں	اس نے پہلے کیا تم سے	اس کو	کسی	ایک نے

اس نے اپنی قوم سے کہا ”کیا تم کھلی بے حیائی کا کام کرتے ہو جو تم سے پہلے دنیا میں کسی نے

مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿80﴾ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ

سے	جہان والوں	بے شک تم	تم آتے ہو	مردوں کے پاس	خواہش کے لیے	سے	چھوڑ کر	عورتوں کو

نہیں کی؟ تم اپنے بیویوں کو چھوڑ کر مردوں سے خواہش پوری کرتے ہو۔

بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿81﴾ وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ

بلکہ	تم ہو	لوگ	حد سے نکلنے والے	اور نہ	وہ تھا	جواب	اس کی قوم کا	مگر	یہ کہ

تم لوگ حد سے گزر جانے والے ہو“۔ اِس پر اُس کی قوم کا جواب

قَالُوْۤا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿82﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ

وہ بولے	تم نکالو ان کو	سے	اپنی بستی	بے شک وہ	لوگ	وہ پاک باز بنتے ہیں	پھر ہم نے نجات دی اسے

یہ تھا ”اِن کو اپنی بستی سے نکال دو، یہ لوگ بڑے پاک بنتے ہیں!“ پھر ہم نے لوط علیہ السلام

وَ اَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۖ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿83﴾ وَ اَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ

اور اس کے گھر والوں کو	مگر	بیوی اس کی	وہ تھی	سے	پیچھے رہ جانے والوں	اور ہم نے برسائی	ان پر

اور اس کے گھر والوں کو عذاب سے بچا لیا سوائے اس کی بیوی کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں تھی۔ ہم نے اس قوم پر پتھروں کی

مَّطَرًا ؕ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿84﴾ ع وَ اِلٰى مَدْيَنَ 10 ع 12 17

بارش	پس تو دیکھ	کیسا	ہوا	انجام	مجرموں کا۔	اور طرف	مدین کی

بارش برسائی۔ پھر دیکھو! ان مجرموں کا کیسا انجام ہوا؟ ہم نے مدین والوں کی طرف

اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ

بھائی ان کا	شعیب	کہا	اے میری قوم	تم عبادت کرو	اللہ کی	نہیں	تمہارے لیے	کوئی	معبود

ان کے بھائی شعیب علیہ السلام کو رسول بنا کر بھیجا۔ اس نے انہیں دعوت دی ”اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمہارا

غَيْرُهٗ ؕ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ

اس کے سوا	بے شک	آئی تمہارے پاس	روشن دلیل	طرف سے	تمہارے رب کی	پس تم پورا کرو	ماپ	اور تول

کوئی معبود نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے واضح دلیل آ چکی۔ ناپ تول صحیح رکھو۔

وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ

اور نہ	تم کم کرو	لوگوں کے لیے	چیزیں ان کی	اور نہ	تم فساد پھیلاؤ	میں	زمین	بعد اس کی

لوگوں کو اُن کا مال کم نہ دو۔ ملک میں اصلاح کی بجائے فساد

اِصْلَاحِهَا ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ 85 وَلَا تَقْعُدُوْا

اصلاح کے	یہ ہے	بہتر	تمہارے لیے	اگر	تم ہو	ایمان والے	اور نہ	تم بیٹھو

نہ کرو۔ یہی تمہارے حق میں بہتر ہے اگر تم ایمان لانے والے ہو'' اور دیکھو! لوگوں کو ہراساں

بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ وَتَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ

ساتھ ہر	راستے	تم ڈراتے ہو	اور تم روکتے ہو	سے	راستے	اللہ کے	جو	وہ ایمان لایا	اس پر

کرنے کے لئے ان کے راستوں میں مت بیٹھو۔ تم ایمان والوں کو اللہ کی راہ پر چلنے سے روکتے ہو

وَتَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ كُنْتُمْ قَلِيْلًا فَكَثَّرَكُمْ ۠ وَانْظُرُوْا

اور تم تلاش کرتے ہو اس سے	ٹیڑھ	اور تم یاد کرو	جب	تم تھے	تھوڑے	پھر اس نے زیادہ کیا تم کو	اور تم دیکھو

اور سیدھی راہ میں ٹیڑھ تلاش کرتے ہو۔ یاد کرو جب تم تھوڑے تھے پھر اللہ نے تمہیں زیادہ کر دیا۔ اور دیکھو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ 86 وَاِنْ كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ اٰمَنُوْا

کیسا	وہ ہوا	انجام	فساد کرنے والوں کا	اور اگر	وہ ہے	ایک گروہ	تم میں سے	وہ ایمان لائے

دنیا میں فسادیوں کا کیا انجام ہوا! اب جبکہ تم میں سے ایک گروہ اس پر ایمان لا چکا ہے

بِالَّذِيْٓ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَطَآئِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوْا فَاصْبِرُوْا حَتّٰى يَحْكُمَ

اس پر	میں بھیجا گیا ہوں	ساتھ اس کے	اور ایک گروہ	نہیں	وہ ایمان لائے	پس تم صبر کرو	یہاں تک کہ	وہ فیصلہ کرے

جس کی تبلیغ کی گئی اور ایک گروہ ایمان نہیں لایا پس تم ان کے لیے صبر کرو یہاں تک کہ اللہ ہمارے

اللّٰهُ بَيْنَنَا ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ 87

اللہ	ہمارے درمیان	اور وہ	بہترین	فیصلہ کرنے والا ہے

اور تمہارے درمیان فیصلہ کر دے اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔